لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ
إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

# حج اور زیارت

## کی مقبول دُعاؤں کا مجموعہ


باہتمام:

انصار فرید الوجیہ — محمد بدرالدین فرید الوجیہ



پائنیر آرٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، عبداللہ ہارون روڈ، صدر کراچی ۷۴۴۰۰

## احرام کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ

اے اللہ! میں نے حج کا ارادہ کیا ہے پس تو اس کو میرے لیے آسان کر دے اور میری جانب سے قبول فرمالے۔

پھر حج کی نیت سے کلمات تلبیہ کہے اور خاص کلماتِ ماثورہ کا کہنا سنت ہے۔

## عمرہ کے احرام کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ

اے اللہ! میں نے عمرہ کا ارادہ کیا ہے پس تو اس کو میرے لیے آسان کر دے اور میری جانب سے قبول فرمالے۔

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ
إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

# حج اور زیارت

## کی مقبول دُعاؤں کا مجموعہ

باہتمام:
انصار فرید الوجیہ　　محمد بدرالدین فرید الوجیہ
پائینیر آرٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، عبداللہ ہارون روڈ، صدر کراچی ۷۴۴۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

# سفر کے آداب اور اس کی دعائیں

(۱) جب حج کا ارادہ کرے تو پہلے سب گناہوں سے توبہ کرے اور بندوں کے تمام حقوق ادا کرے اور اگر کوئی حق والا مر گیا ہو تو اس کے وارثوں کو دے دے اور اگر کوئی وارث معلوم نہ ہو تو خیرات کر دے اور اگر بدنی حق ہو تو معاف کرائے اور اگر وہ مر گیا ہو تو اس کے واسطے استغفار کرے۔

(۲) مصارفِ حج حلال مال سے بہم پہنچائے، کیونکہ حرام مال سے حج قبول نہیں ہوتا اور اگر اس کے پاس مشتبہ مال ہو تو پھر اس کی صورت یہ ہے کہ قرض لے کر حج کر لے، پھر اپنے اس مال سے قرض ادا کر دے۔

۳ حج کو خالص نیت سے ادا کرے، پھر اگر ضمناً تجارت بھی کر لے تو بھی کوئی مضائقہ نہیں، مگر ترکِ ادب ہے۔ راہ میں بیہودہ اور ناجائز باتوں سے پرہیز رکھے، وقار سے رہے اور غصہ سے بہت بچے، ذکر اللہ بہت کرے، کھانے پینے اور خرید و فروخت میں اعتدال سے تجاوز اور کوئی بدمعاملگی نہ کرے۔

## مکان سے رخصت ہونے کے وقت کے آداب اور دعائیں

شروع مہینے میں اول وقت جمعرات یا پیر کے دن سفر شروع کرنا بہتر ہے اور احباب و اقرباء سے رخصت ہوتے ہوئے اپنا قصور معاف کرائے اور ان سے دعائے خیر چاہے اور بوقتِ رخصت یہ دعا پڑھے:

أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا يُضِيْعُ وَدَائِعَهٗ

میں تم کو اللہ تعالیٰ کے پاس امانت رکھتا ہوں (سپرد کرتا ہوں) جس کے

پاس رکھی ہوئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔

اور جب گھر سے نکلنے کا ارادہ کرے تو دو رکعت نمازِ نفل پڑھے۔ جب دروازہ کے قریب آئے تو سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پڑھے۔ جب گھر سے باہر آئے تو کچھ صدقہ کرے اور آیۃ الکرسی پڑھے۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ میں خود گمراہ ہوں یا گمراہ کیا

اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

جاؤں یا خود سیدھی راہ سے ہٹوں یا ہٹایا جاؤں یا میں (کسی پر) ظلم کروں یا

اَوْ اَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں خود جہالت اختیار کروں یا میرے ساتھ جہالت کی

الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ.

جائے۔ اے اللہ! تو ہی اس سفر میں ہمارا رفیق ہے اور اہل وعیال میں ہمارا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الضِّيْقَةِ فِي

قائم مقام (اور محافظ) ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں سفر میں سختی

السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ. اَللّٰهُمَّ اقْبِضْ

سے اور تکلیف دہ واپسی سے۔ اے اللہ! تو ہمارے لیے زمین (کی

لَنَا الْاَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ.

مسافت) کو کھینچ دے (مختصر کردے) اور اس سفر کو ہم پر آسان کردے۔

## سوار ہونے کے وقت کی دعائیں

روانہ ہوتے وقت بسم اللہ کہے اور جب سوار ہو چکے تو

یہ پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، پاک ہے اللہ جس نے اس سواری کو

وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی

ہمارے قابو میں کر دیا (ورنہ) اس کو قابو میں کرنا (اور کام لینا) ہمارے بس

رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ.

میں نہ تھا اور ہم اپنے پروردگار کی طرف ہی لوٹ کر جانے والے ہیں۔

پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تین بار اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ تین بار، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایک بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

اے اللہ تو پاک ہے، بیشک میں نے ہی اپنے اوپر ظلم کیا ہے، پس تو ہی مجھے

اِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

بخش دے، اس لیے کہ تیرے سوا کون گناہوں کو بخش سکتا ہے۔

اگر پہاڑ، ٹیلے، اونچائی وغیرہ پر چڑھے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور جب بلندی سے اترے تو سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے اور جب جنگل پر گزر ہو تو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔

## جہاز پر سوار ہونے کے وقت کی دعا

اور جب کشتی یا جہاز پر سوار ہو تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ

اللہ تعالیٰ کے نام سے ہی یہ جہاز چلتا ہے اور (اسی کے نام سے) لنگر ڈالتا

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ

(اور کنارے لگتا) ہے۔ بیشک میرا پروردگار بڑا ہی بخشنے والا مہربان ہے

قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ

اور ان (جاہلوں) نے اللہ تعالیٰ کی قدر نہیں کی جیسی کہ اس کی قدر کرنی

الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ

چاہیے تھی اور زمین سب کی سب اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ.

(ساتوں) آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے، وہ پاک اور برتر ہے ہر اس بات سے جو یہ مشرک (اس کے ساتھ) شریک کرتے ہیں۔

## شہر میں داخل ہونے سے پہلے اور داخل ہونے کے بعد کی دعائیں

اور جب کسی شہر پر نظر پڑے اور اس میں جانا ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا

اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے اور اس تمام مخلوق کے پروردگار جس پر یہ

اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ

سایہ فگن ہیں اور ساتوں زمینوں کے اور اس تمام مخلوق کے پروردگار جس کو

وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا

یہ اٹھائے ہوئے ہیں اور اس پر آباد ہیں اور تمام شیطانوں کے اور اس تمام

اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ فَاِنَّا

مخلوق کے پروردگار جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے اور تمام ہواؤں کے اور ان

نَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا

چیزوں کے پروردگار جن کو ان ہواؤں نے پراگندہ کیا ہے، لہٰذا ہم تجھ سے

وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ

ہی اس بستی والوں کی خیر و برکت کی دعا مانگتے ہیں اور تجھ سے ہی اس بستی

مَا فِيْهَا.

کے اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کے شر سے پناہ مانگتے ہیں۔

اور جب اس میں ارادہ داخل ہونے کا کرے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (تین بار)

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا إِلٰى

اے اللہ! تو ہم کو اس بستی کے ثمرات (ومنافع) عطا فرما اور اس بستی والوں

اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا إِلَيْنَا.

کے دلوں میں ہماری محبت ڈال دے اور اس بستی کے نیکوکار باشندوں کی محبت ہمارے دل میں ڈال دے۔

اور جب منزل پر ٹھہرے تو یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ

میں پناہ لیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے (نام اور) مکمل کلمات کی ہر اس چیز کے شر

مَا خَلَقَ

سے جو اس نے پیدا کی ہے۔

## صبح وشام اور خوف ووحشت کے اوقات کی دعائیں

جب شہر میں شام ہو تو یہ دعا پڑھے:

يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

اے سرزمین! میرا رب بھی اللہ ہے اور تیرا رب بھی اللہ ہے، میں (اسی)

شَرِّكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا يَدُبُّ

اللہ سے پناہ مانگتا ہوں تیرے شر سے اور جو کچھ تیرے اندر پیدا کیا گیا ہے

عَلَيْكِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ

اس کے شر سے اور جو جانور تیرے اوپر چلتے ہیں ان کے شر سے اور میں پناہ

وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ

مانگتا ہوں اللہ سے (جنگل کے) شیر سے اور کالے ناگوں سے اور ہر سانپ

الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ.

اور بچھو سے اور شہر کے باشندوں کے شر سے اور ہر باپ اور بیٹے کے شر سے

اور صبح کے وقت یہ دعا پڑھے:

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللهِ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ

سن لیا ہر سننے والے نے (یعنی سب گواہ ہیں) اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کو اور ہم

عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا

پر اس کے فضل واحسان کی خوبی کو۔ اے ہمارے رب! تو ہی (پورے سفر

عَائِذًا بِاللهِ مِنَ النَّارِ.

میں) ہمارا رفیق رہیو اور ہم پر فضل وانعام فرمائیو دوزخ کی آگ سے پناہ

مانگتے ہوئے (کہتا ہوں)۔

اور جس جگہ خوف یا وحشت ہو تو سورۂ لِاِیْلٰفِ کا پڑھنا ہر

بلا سے امان ہے۔

یہ مختصر سی دعا ہے، سفر شروع کرتے وقت اور اس کے بعد
بھی وقتاً فوقتاً پڑھتے رہیے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ

اے اللہ! ہم تجھ سے نیکی اور پرہیز گاری اور جو عمل تجھے پسند ہے اور جس

وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی.

سے تو راضی ہو اس کا سوال کرتے ہیں۔ اے اللہ! تو ہمارے اوپر اس سفر کو

اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا

آسان کردے اور اس کی مسافت کو (بخیر و عافیت) طے کردے۔

بُعْدَہٗ. اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ

اے اللہ! تو ہی اس سفر میں ہمارا رفیق ہے اور تو ہی گھر بار میں ہمارا قائم

وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَھْلِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ

مقام (اور محافظ) ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختیوں

مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ

سے اور (دوران سفر) کسی تکلیف دہ منظر سے اور اہل وعیال مال ومنال

الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ.

(کے بارے) میں تکلیف دہ واپسی سے۔

(اضافہ مرتّب)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّيۡ عَلٰى رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ

# فرضیتِ حج

اسلام کے بنیادی ارکان: ❶ ایمان، ❷ نماز، ❸ روزہ، ❹ حج، ❺ زکوٰۃ میں سے ایک رکن اسلام کا حج بھی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مال دار اور ذی استطاعت لوگوں کے لیے فرض قرار دیا ہے۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الۡبَيۡتِ مَنِ

اور لوگوں پر فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کی (خوشنودی) کے لیے خانہ کعبہ کا حج

اسۡتَطَاعَ اِلَيۡهِ سَبِيۡلًا

کریں (جن لوگوں کو) بیت اللہ تک پہنچنے کی استطاعت ہو۔

یقین محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم
جہادِ زندگانی میں یہ ہیں مردوں کی شمشیریں
(علامہ اقبال)

**حج:** احکم الحاکمین کا وہ دربار ہے جس میں ہر سال لاکھوں وہ خوش نصیب مسلمان شریک ہوتے ہیں جنہیں توفیق الٰہی زمین کے گوشہ گوشہ سے کھینچ کر عرفات کے میدان میں جمع کر دیتی ہے۔

اسلام کا یہ دربار اخوتِ اسلامی کا وہ مقام ہے جہاں تمام شاہ و گدا، امیر و غریب، ہر ملک، ہر طبقہ کے لوگ ایک جگہ، ایک لباس، ایک حالت میں نظر آتے ہیں۔

کس قدر خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں اپنی عمر میں کم سے کم ایک دفعہ دربار خداوندی میں حاضری اور روضۂ اطہر کی زیارت کا شرف حاصل ہوتا ہے۔

سال میں ایک دفعہ وہ دن آتا ہے جب ہر بلندی و پستی

سے عشاق، دریاؤں اور صحراؤں کو طے کرتے ہوئے اس خشک اور ریتلی زمین میں جسے صرف رحمتِ الٰہی کی بارش سیراب کرتی ہے جمع ہوتے ہیں۔

بڑے خوش قسمت ہیں وہ مسلمان جو اس دربارِ خداوندی میں حاضر ہوکر یہاں کی برکات سے مستفیض ہوں اور حج مبرور مقبول ادا کر کے رحمتِ الٰہی کے پانی سے اپنے گناہوں کو ایسا دھو ڈالیں جیسا کہ کبھی گناہ کیے ہی نہ تھے یا جیسا کہ ایک معصوم بچہ آج اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے۔

## دربارِ نبوی ﷺ کی حاضری

دربارِ خداوندی کی حاضری کے ساتھ ہی دربارِ نبوی ﷺ کی حاضری بھی کس قدر اہمیت رکھتی ہے جہاں حق تعالیٰ کے سب سے پیارے اور سب سے آخری پیغمبر محمد مصطفیٰ ﷺ آرام فرما

ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے:

مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ

جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت ضروری ہوگئی۔

بڑے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو محبوب رب العالمین رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، سردارِ انبیاء، نورِ عرشِ عظیم، محمد مصطفیٰ ﷺ کے روضۂ اطہر پر حاضر ہوکر اپنے گناہوں کی معافی کے لیے حق تعالیٰ سے بخشش طلب کریں اور قیامت کے روز آپ کی شفاعت، مقامِ محمود، حوضِ کوثر اور آپ کے جھنڈے کے نیچے کھڑے ہونے کی سعادت حاصل کریں۔

## نعتیہ غزل

ہوجائے مرا شوق ہی رہبر کسی صورت
جوں نقش قدم جاپڑوں در پر کسی صورت

ہے سر میں ہوائے کششِ شوقِ مدینہ
جوں بادِ صبا پہنچوں گا اڑ کر کسی صورت

ہے بلبلِ دل شائق گُل روئے پیمبرؐ
بے دیکھے نہ ٹھہرے گا یہ مضطر کسی صورت

جوں نقشِ قدم سر نہ اٹھاؤں ترے در سے
گر جا پڑوں مر مر کے وہاں پر کسی صورت

کھایا کروں بس ٹھوکریں زردار کی تیرے
اے کاش ہوں در کا ترے پتھر کسی صورت

اے ماہ روش کیجیے گزر ٹک تو ادھر بھی
ہوجائے مرا گھر بھی منور کسی صورت

دیں ساقی کوثر جو مجھے بادۂ الفت
چھوٹے نہ لبوں سے مرے ساغر کسی صورت

ہوجا کہیں سرسبز مرا نخلِ تمنا
آجائے نظر گنبد خضراء کسی صورت

ہو مغز پریشاں وہیں مشک ختن کا
کھل جائے جو وہ زلف معنبر کسی صورت

# طواف و استلام

**طواف:** خانہ کعبہ کا طواف بہت بڑی فضیلت رکھتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ بیت اللہ پر ہر روز ایک سو بیس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ ان میں نصف یعنی ساٹھ رحمتیں طواف کرنے والوں کے لیے ہوتی ہیں اور چالیس رحمتیں مسجد حرام (خانۂ کعبہ) میں نماز پڑھنے والوں کے لیے اور بیس رحمتیں خانہ کعبہ کی زیارت کرنے والوں کے لیے ہوتی ہیں۔

دوسری جگہ ارشاد ہے کہ جو شخص خانۂ کعبہ کا طواف کرتا ہے وہ ابھی ایک قدم اٹھا کر دوسرا قدم نہیں رکھنے پاتا کہ حق تعالیٰ اس کی خطا معاف فرما دیتے ہیں اور ہر قدم پر ایک نیکی اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دیتے ہیں اور ایک درجہ بلند فرما دیتے ہیں حجاج کے لیے اس سے بڑھ کر اور کیا موقع ہوگا کہ جتنے

دن مکہ معظّمہ میں قیام کرنا نصیب ہو ہر ممکن وقت میں طواف کا اجر وثواب حاصل کرتے رہیں۔

**استلام:** حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت بڑی احتیاط لازم ہے۔ ایامِ حج میں طواف کرنے والوں کے ہجوم میں (حجرِ اسود کو بوسہ دینے کی غرض سے) بعض حاجی مجمع کو چیرتے پھاڑتے ہوئے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں، حالانکہ اس ہجوم میں عورتیں، کمزور اور بوڑھے اور ضعیف سب ہی قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ اس طرح دوسروں کو تکلیف دے کر حجر اسود تک پہنچنا گناہ اور سنت کے خلاف ہے۔ اس لیے اس کا ضرور خیال رہے کہ ایسے متبرک مقام میں آپ کے کسی فعل سے دوسروں کو تکلیف نہ ہو۔

عورتوں کو چاہیے کہ ایسے وقت طواف کریں کہ مردوں کا ہجوم نہ ہو جس کے لیے اشراق کے بعد یا رات کا وقت

موزوں ہے۔

طواف کرتے وقت بلاضرورت بات کرنا یا بیٹھ جانا مکروہ ہے اور عورتوں کی طرف نگاہ کرنا یا دھکا دینا سخت گناہ ہے۔

**تنبیہ:** طواف کے لیے کوئی خاص دعا ضروری نہیں، کوئی بھی دعا یاد نہ ہو یا کتاب میں سے بھی صحیح پڑھنے کی قدرت نہ ہو تو صرف سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ پڑھتا رہے، ہاں یہ بہتر ہے کہ مندرجہ ذیل دعائیں معنیٰ کی سمجھ کے ساتھ پڑھی جائیں۔

(مترجمہ مولانا قاضی زین العابدین صاحب سجاد، قاضی شہر میرٹھ)

# طواف کعبہ کی دعائیں مترجم

## طواف کی نیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِيْدُ طَوَافَ بَيْتِكَ

اے اللہ! میں تیرے مقدس گھر کے طواف کی نیت کرتا ہوں پس

الْحَرَامِ فَيَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ

تو اسے میرے لیے آسان کر دے، اور میری طرف سے اسے قبول فرما۔

سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلّٰهِ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ

یہ سات چکر ہیں خالص اللہ تعالیٰ عزوجل کے لیے۔

اب حجرِ اسود کے سامنے آجایئے اور موقعہ ملے تو حجرِ اسود کو

بوسہ دیجیے اور بھیڑ یا ہجوم زیادہ ہوتو جہاں بھی آپ حجرِ اسود کے بالمقابل کھڑے ہوں وہیں سے کانوں تک دونوں ہاتھ اٹھا کر

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لیے ہیں

کہتے ہوئے دونوں ہاتھ گرا دیجیے اور خانہ کعبہ کا پہلا چکر شروع کیجیے اور یہ دعا پڑھیے۔

## پہلے چکر کی دعاء

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور (گناہوں سے بچنے کی)

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

طاقت اور (عبادت کی طرف راغب ہونے کی) قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے

عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

جو بزرگی اور عظمت والا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام (نازل) ہو اللہ

اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكَلِمَاتِكَ

کے رسول ﷺ پر۔ اے اللہ تعالیٰ! تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیرے

وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ

احکام کو مانتے ہوئے اور تجھ سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہوئے اور

وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

تیرے نبی اور تیرے حبیب محمد ﷺ کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے (میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

طواف کرتا ہوں) اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں (گناہوں سے) معافی

وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا

کا اور (ہر بلا سے) سلامتی کا اور دین و دنیا اور آخرت میں (ہر تکلیف سے)

وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ

دائمی حفاظت کا اور جنت کی کامیابی اور دوزخ سے نجات

النَّارِ

پانے کا۔

**ہدایت**: رکنِ یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجیے اور اس سے آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیے:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

اے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا

اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں جنت

الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ

میں داخل فرما۔ اے بڑی عزت والے، بڑی بخشش والے۔

يَارَبَّ الْعَالَمِينَ.

اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر پہنچ کر اسے بوسہ دیجیے اور اگر بوسہ نہ دے سکے تو دونوں ہاتھ یا صرف داہنا ہاتھ اس کو لگا کر چوم لیجیے اور اگر یہ بھی مشکل ہو تو وہیں سے حجرِ اسود کے سامنے کھڑے ہو کر اور اپنی ہتھیلیاں اس کی طرف کر کے اشارہ کر لے اور کانوں تک ہاتھ نہ اٹھائیں، کانوں تک ہاتھ اٹھانا صرف شروع طواف میں ہے۔

بِسْمِ اللهِ اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب

تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

پڑھتے ہوئے آگے بڑھیے اور دوسرے چکر کی دعا پڑھتے ہوئے دوسرا چکر شروع کر دیجیے۔

## دوسرے چکر کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْبَيْتَ بَيْتُكَ وَالْحَرَمَ

یا اللہ! بے شک یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ حرم تیرا

حَرَمُكَ وَالْاَمْنَ اَمْنُكَ. وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ،

حرم ہے اور (یہاں کا) امن وامان تیرا ہی دیا ہوا ہے اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ

وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ، وَهٰذَا مَقَامُ

ہے اور میں بھی تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے کا بیٹا ہوں اور یہ

الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ. فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا

دوزخ کی آگ سے تیری پناہ پکڑنے والوں کی جگہ ہے، لہٰذا آپ ہمارے

وَبَشَرَتَنَا عَلَى النَّارِ. اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا

گوشت اور کھال کو دوزخ پر حرام کر دیجیے۔ اے اللہ! ہمارے لیے ایمان کو

الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا

محبوب بنا دے اور ہمارے دلوں میں اس کو آراستہ کر دے اور ہمارے

الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا

لیے کفر، بدکاری اور نافرمانی ناپسند بنا دے اور ہمیں ہدایت پانے والوں

مِنَ الرَّاشِدِيْنَ. اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ

میں شامل کر لے۔ اے اللہ! جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کر کے

يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي

اٹھائے، اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچانا۔ اے اللہ! مجھے

الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ.

بغیر حساب کے جنت عطا فرما۔

**ہدایت:** رکنِ یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجیے اور اس سے آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیے:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ

اے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا

اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں جنت

الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ

میں داخل فرما۔ اے بڑی عزت والے، بڑی بخشش والے۔

يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجیے ورنہ دور ہی سے استلام کیجیے اور

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

پڑھتے ہوئے آگے بڑھیے اور تیسرے چکر کی دعا شروع کیجیے۔

## تیسرے چکر کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں (تیرے احکام میں) شک سے

وَالشِّرْكِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ

اور (تیری ذات و صفات میں) شرک سے اور اختلاف و نفاق سے

الْاَخْلَاقِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِیْ

اور برے اخلاق سے اور برے حال اور برے انجام سے مال میں اور

الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اہل و عیال میں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری رضا مندی اور جنت
اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ. وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
کی بھیک مانگتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے غضب سے
سَخَطِكَ وَالنَّارِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
اور دوزخ سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کی آزمائش
فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ
سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور
الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.
موت کی ہر مصیبت سے۔

**ہدایت**: رکنِ یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجیے اور اس سے آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیے:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ

اے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا

اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں جنت

الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ

میں داخل فرما۔ اے بڑی عزت والے، بڑی بخشش والے۔

يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجیے ورنہ دور ہی سے استلام کیجیے اور

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب

تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

پڑھتے ہوئے آگے بڑھیے اور چوتھے چکر کی دعا پڑھتے ہوئے چوتھا چکر شروع کر دیجیے۔

## چوتھے چکر کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْيًا

اے اللہ! میرے اس حج کو حجِ مقبول بنادے اور کامیاب کوشش

مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا

اور گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ اور مقبول نیک عمل اور

مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ، يَا عَالِمَ مَا فِي

بے نقصان تجارت۔ اے دلوں کے حال کو جاننے والے!

الصُّدُوْرِ! اَخْرِجْنِيْ يَا اَللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ

اے اللہ! مجھے (گناہ کے) اندھیروں سے (ایمان و عمل صالح کی)

إِلَى النُّوْرِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ

روشنی کی طرف نکال۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ

تیری رحمت (کے حاصل ہونے) کے لازمی ذریعوں کا اور ان اسباب

مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ

کا جو تیری مغفرت کو (میرے لیے) لازمی بنادیں اور ہر گناہ سے سلامتی کا

وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ.

اور نیکی سے فائدہ اٹھانے کا اور جنت سے بہرہ ور ہونے کا اور دوزخ سے

رَبِّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا

نجات پانے کا۔ اور اے میرے پروردگار! تو نے جو کچھ مجھے رزق دیا

أَعْطَيْتَنِيْ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ

ہے اس پر قناعت بھی عطا کر اور جو نعمتیں مجھے عطا فرمائی ہیں ان میں برکت بھی

غَائِبَةٍ لِّیْ مِنْكَ بِخَیْرٍ.

دے اور ہر نقصان کا اپنے کرم سے مجھے نعم البدل عطا کر۔

**ہدایت:** رکنِ یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجیے اور اس سے آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیے:

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

اے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا

اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں جنت

الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ

میں داخل فرما۔ اے بڑی عزت والے، بڑی بخشش والے۔

یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجیے ورنہ دور ہی سے استلام کیجیے اور

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

پڑھتے ہوئے آگے بڑھیے اور پانچویں چکر کی دعا پڑھتے ہوئے پانچواں چکر شروع کیجیے۔

## پانچویں چکر کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ

اے اللہ! جس روز سوائے تیرے عرش کے سایہ کے کہیں سایہ

لَاظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ، وَلَا بَاقِیَ اِلَّا

نہ ہوگا اور تیری ذات پاک کے سوا کوئی باقی نہ رہے گا،

وَجْهُكَ وَاسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِ نَبِيِّكَ

مجھے اپنے عرش کے سایہ کے نیچے جگہ دینا اور اپنے نبی سیدنا محمد ﷺ کے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حوض (کوثر) سے مجھے ایسا خوشگوار اور خوش ذائقہ گھونٹ پلانا

شَرْبَةً هَنِيْئَةً لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهَا اَبَدًا.

کہ اس کے بعد کبھی ہمیں پیاس نہ لگے۔ اے اللہ! میں تجھ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ

سے ان چیزوں کی بھلائی مانگتا ہوں جن کو تیرے نبی

مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

سیدنا محمد ﷺ نے تجھ سے طلب کیا اور ان چیزوں

وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ

کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جن سے تیرے نبی سیدنا محمد ﷺ

مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
نے پناہ مانگی۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت اور اس کی نعمتوں

وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ
کا سوال کرتا ہوں اور ہراس قول یا فعل یا عمل (کی توفیق)

وَنَعِيْمَهَا وَمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ
کا جو مجھے جنت سے قریب کردے اور میں دوزخ سے

فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ. وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا
تیری پناہ چاہتا ہوں اور ہر اس قول یا فعل یا عمل سے جو

يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ.
مجھے دوزخ سے قریب کردے۔

**ہدایت**:- رکنِ یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کردیجیے اوراس سے آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیے:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ

اے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا

اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں جنت

الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ

میں داخل فرما۔ اے بڑی عزت والے، بڑی بخشش والے۔

يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجیے ورنہ دور ہی سے استلام کیجیے اور

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب

تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

پڑھتے ہوئے آگے بڑھیے اور چھٹے چکر کی دعا پڑھتے ہوئے چھٹا چکر شروع کردیجیے۔

## چھٹے چکر کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنَّ لَکَ عَلَیَّ حُقُوْقًا کَثِیْرَۃً فِیْمَا

اے اللہ! مجھ پر تیرے بہت سے حقوق ہیں ان معاملات میں جو میرے اور

بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ وَحُقُوْقًا کَثِیْرَۃً فِیْمَا بَیْنِیْ

تیرے درمیان ہیں اور بہت سے حقوق ہیں ان معاملات میں جو میرے اور

وَبَیْنَ خَلْقِکَ. اَللّٰھُمَّ مَا کَانَ لَکَ مِنْھَا،

تیری مخلوق کے درمیان ہیں، اے اللہ! ان میں سے جن کا تعلق صرف تیری ذات

فَاغْفِرْہُ لِیْ وَمَا کَانَ لِخَلْقِکَ فَتَحَمَّلْہُ عَنِّیْ،

سے ہو ان کی (کوتاہی کی) مجھے معافی دے اور جن کا تعلق مخلوق سے ہو ان

وَاَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

(کی فروگزاشت کی معافی) کا تو ذمہ دار بن جا۔ اے اللہ! مجھے (رزق) حلال

وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ

عطا فرما کر حرام سے بچانا اور فرمانبرداری کی توفیق عطا فرما کر نافرمانی سے بچانا

عَنْ مَّنْ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ.

اور اپنے فضل سے بہرہ مند فرما۔ اپنے سوا دوسروں سے مستغنی کردے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ بَيْتَكَ عَظِيْمٌ وَّوَجْهَكَ

اے وسیع مغفرت والے، اے اللہ! بے شک تیرا گھر بڑی عظمت والا ہے اور

كَرِيْمٌ وَاَنْتَ يَا اَللّٰهُ حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ

تیری ذات بڑی عزت والی ہے اور تو اے اللہ! بڑا باوقار، بڑا کرم والا اور بڑی

عَظِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ.

عظمت والا ہے۔ معافی کو پسند کرتا ہے، سو میری خطاؤں کو بھی معاف کردے۔

**ہدایت:** رکنِ یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجیے اور اس سے آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیے:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ

اے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا

اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں جنت

الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ

میں داخل فرما۔ اے بڑی عزت والے، بڑی بخشش والے۔

يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجیے ورنہ دور ہی سے استلام کیجیے اور

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

پڑھتے ہوئے آگے بڑھیے اور ساتویں چکر کی دعا پڑھتے ہوئے ساتواں چکر شروع کیجیے۔

## ساتویں چکر کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلًا وَّيَقِيْنًا

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں کامل ایمان اور سچا یقین

صَادِقًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا

اور کشادہ رزق اور عاجزی کرنے والا دل اور (تیرا) ذکر

وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّرِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا

کرنے والی زبان اور حلال اور پاک روزی اور

وَتَوْبَةً نَّصُوحًا وَّتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ،

سچے دل کی توبہ اور موت سے پہلے کی توبہ اور موت

وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً

کے وقت کا آرام اور مرنے کے بعد مغفرت و رحمت اور

بَعْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ،

حساب کے وقت معافی اور جنت کا حصول اور دوزخ سے نجات۔

وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ،

(یہ سب کچھ میں مانگتا ہوں) تیری رحمت کے وسیلے سے،

بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ.

اے بڑی عزت والے! اے بڑی مغفرت والے!

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّأَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ.

اے پروردگار! میرے علم میں اضافہ فرما اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرمادے

**ہدایت:** رکنِ یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجیے اور اس سے آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیے:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ

اے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا

اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں جنت

الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ

میں داخل فرما۔ اے بڑی عزت والے، بڑی بخشش والے۔

يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجیے ورنہ دور ہی سے استلام کیجیے اور

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

پڑھتے ہوئے اب ملتزم کے پاس آجایئے اور یہاں کھڑے ہو کر دعائیں خوب رو رو کر کیجیے جو بھی دل میں آئے مانگیے، جس زبان میں جی چاہے مانگیے اور یہ سمجھ کر مانگیے کہ رب کریم کے آستانہ پر پہنچ گیا ہوں اور اس کی چوکھٹ سے لگا کھڑا ہوں اور وہ میرے حال کو دیکھ رہا ہے اور یہ دعا دل کے حضور سے معنیٰ سمجھ کر پڑھے۔

**ملاحظہ:** حجرِ اسود اور خانہ کعبہ کی چوکھٹ کے درمیان جو جگہ ہے اسے ملتزم کہتے ہیں۔

## مقام ملتزم پر پڑھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ اَعْتِقْ

اے اللہ! اے اس قدیم گھر کے مالک، ہماری گردنوں کو ہمارے باپ

رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَائِنَا وَاُمَّھَاتِنَا

دادوں، ماؤں (بہن) بھائیوں اور اولاد کی گردنوں کو دوزخ

وَاِخْوَانِنَا وَاَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ یَا ذَا الْجُوْدِ

سے آزاد کردے۔ اے بخشش والے کرم والے فضل والے

وَالْکَرَمِ وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْعَطَاءِ

احسان والے عطا والے۔ اے اللہ! تمام معاملات میں ہمارا انجام بخیر

وَالْاِحْسَانِ. اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا

فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا
اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور بندہ زادہ ہوں، تیرے
وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ
(مقدس گھر کے) دروازہ کے نیچے کھڑا ہوں اور تیرے دروازہ کی
وَابْنُ عَبْدِكَ وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِكَ مُلْتَزِمٌ
چوکھٹوں سے لپٹا ہوا ہوں، تیرے سامنے عاجزی کا اظہار
بِاَعْتَابِكَ مُتَذَلِّلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ اَرْجُوْ
کر رہا ہوں اور تیری رحمت کا طلبگار ہوں اور تیرے دوزخ
رَحْمَتَكَ وَاَخْشٰى عَذَابَكَ مِنَ النَّارِ
کے عذاب سے ڈر رہا ہوں، اے ہمیشہ کے محسن
يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
(اب بھی احسان فرما)۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے

اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ

ذکر کو بلندی عطا فرما اور میرے گناہوں کا بوجھ ہلکا کر اور میرے کاموں کو

اَمْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتُنَوِّرَ فِیْ قَبْرِیْ

درست فرما اور میرے دل کو پاک کر اور میرے لیے قبر میں روشنی فرما

وَتَغْفِرَلِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ

اور میرے گناہ معاف فرما اور میں تجھ سے جنت کے اونچے

الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ (اٰمِيْنَ)

درجوں کی بھیک مانگتا ہوں، (آمین)

یہ دعا ختم کر کے مقامِ ابراہیم کے پاس آ کر دو رکعت نماز واجب الطواف ادا کیجیے۔ اگر وہاں ہجوم کی وجہ سے پڑھنے کا موقع نہ ہو تو اس کے قریب کہیں پڑھ لیجیے، ورنہ حطیم میں جا کر یا مطاف میں یا مسجدِ حرام میں اور کہیں پڑھ لیجیے اور سلام پھیر کر

دل کے خشوع سے جو دعائیں جس زبان میں مانگنا چاہتے ہوں مانگیے اور ساتھ ہی یہ دعا پڑھیے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ

اے اللہ! تو میری سب چھپی اور کھلی باتیں جانتا ہے، لہٰذا میری معذرت کو

فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ

قبول فرما اور تو میری حاجت کو جانتا ہے لہٰذا میری خواہش کو پورا کر

سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

اور تو میرے دل کا حال جانتا ہے لہٰذا میرے گناہوں کو معاف فرما۔

ذُنُوْبِیْ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں ایسا ایمان جو میرے دل میں سما جائے اور

قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ

ایسا سچا یقین کہ میں جان لوں کہ جو کچھ تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا ہے وہی

لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرِضًا مِّنْكَ

مجھے پہنچے گا اور تیری طرف سے اپنی قسمت پر رضامندی،

بِمَا قَسَمْتَ لِيْ اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا

تو ہی میرا مددگار ہے دنیا اور آخرت میں، مجھے اسلام کی حالت

وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

میں وفات دے اور نیک لوگوں کے زمرہ میں شامل فرما۔

بِالصَّالِحِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِيْ

اے اللہ! اس مقدس مقام (کی حاضری کے موقعہ) پر کوئی ہمارا گناہ

مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا

بغیر معاف کیے نہ چھوڑنا اور کوئی پریشانی دور کیے بغیر نہ چھوڑنا

اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً اِلَّا قَضَيْتَهَا

اور کوئی ضرورت پوری کیے بغیر اور سہل کیے بغیر نہ چھوڑنا،

وَيَسَّرْتَهَا فَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا

سو ہمارے تمام کام آسان کردے اور ہمارے سینوں کو کھول دے

وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ

اور ہمارے دلوں کو روشن کردے اور ہمارے اعمال کو نیکیوں کے ساتھ

اَعْمَالَنَا. اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ

ختم فرما۔ اے اللہ! ہمیں اسلام کی حالت میں موت دے

وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا

اور ہمیں نیک لوگوں میں شامل فرما کہ نہ ہم رسوا ہوں اور نہ

مَفْتُوْنِيْنَ ط اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

آزمائش میں پڑیں۔ آمین، اے رب العالمین۔

اس کے بعد زمزم شریف پر آیئے اور قبلہ رُو ہو کر بسم اللہ پڑھ کر تین سانس میں خوب ڈٹ کر آبِ زمزم پیجیے اور الحمدللہ

کہہ کر یہ دعا مانگیے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا

اے اللہ! مجھے علم نافع نصیب فرما اور وسعت اور فراخی

وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ.

کے ساتھ روزی عطا فرما اور ہر بیماری سے شفا دے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# هٰذَا دُعَاءُ الصَّفَا

یہ صفا کی دعا ہے

أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ وَرَسُوْلُهُ إِنَّ الصَّفَا

جس چیز سے اللہ اور اس کے رسول نے ابتداء کی میں بھی اس سے ابتداء

وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ

کرتا ہوں۔ درحقیقت صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ لہذا

الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

جو شخص خانہ کعبہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا

أَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا

چکر لگائے اور جو شخص خوش دلی سے کوئی نیکی کرے تو

فَإِنَّ اللهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۚ

بیشک اللہ تعالیٰ (اس کے عمل کا) قدردان اور خوب جاننے والا ہے۔

## هٰذِهٖ نِيَّةُ السَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

یہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی نیت ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِيْدُ اَنْ اَسْعٰى مَا بَيْنَ

اے اللہ! میں ارادہ کرتا ہوں کہ صفا اور مروہ کے درمیان

الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ سَعْيَ

سات چکر لگاؤں۔ یہ چکر حج کے لیے ہیں یا عمرہ کے لیے

الْحَجِّ اَوِ الْعُمْرَةِ لِلّٰهِ تَعَالٰى عَزَّوَجَلَّ

خالص اللہ تعالیٰ عزوجل کے لیے،

يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

اے رب العالمین!

## هٰذَا دُعَاءُ السَّعْیِ
### یہ سعی کی دعا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا

اللہ بہت بہت بڑا ہے اور تمام تعریف اللہ ہی کو زیبا ہے بہت بہت ۔ میں

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ الْكَرِيْمِ

اللہ کی جو عظمت والا ہے پاکی بیان کرتا ہوں اس کرم والے کی تعریف کے

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ط وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ

ساتھ صبح اور شام ۔ اور (اے بندے) رات کے کچھ حصے میں (بھی) اس

وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

کے سامنے سر جھکا دے اور شب دراز میں اس کی پاکی بیان کر ۔ اللہ کے سوا

اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ

کوئی عبادت کے لائق نہیں ، وہ یکتا ہے ، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے

الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ لَا شَیْءَ قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ

بندے (محمد ﷺ) کی مدد کی اور (کافروں کے) گروہوں کو شکست دی۔

یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ دَائِمٌ لَّا یَمُوْتُ

کوئی شے نہ اس سے پہلے تھی اور نہ بعد میں ہو سکتی ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور

بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ وَهُوَ عَلٰی

مارتا ہے، وہ منبع حیات ہے، ہمیشہ رہنے والا ہے، اسے موت نہ آئے گی۔

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور اسی کی طرف (سب کو) لوٹنا ہے اور وہ ہر

وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ

شے پر قادر ہے۔ اے پروردگار! ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما اور

اِنَّكَ اللّٰهُ تَعْلَمُ مَالَا نَعْلَمُ اِنَّكَ

ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہم پر کرم فرما اور ہمارے گناہوں کو جن سے

اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ؕ رَبِّ نَجِّنَا مِنَ

تو آگاہ ہے نظرانداز کر۔ بے شک تو معبود برحق ہے، تو اسے جانتا ہے جسے

النَّارِ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ فَرِحِيْنَ

ہم نہیں جانتے، درحقیقت تو بڑی عزت والا اور بڑے کرم والا ہے۔ اے

مُسْتَبْشِرِيْنَ مَعَ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

ہمارے پروردگار! تو ہم کو دوزخ سے نجات دے، اس طرح کہ ہم محفوظ

مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ

ہوں، بامراد ہوں، خوش ہوں، شاداں ہوں، تیرے نیک بندوں کے

النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ

ساتھ، ان لوگوں کے ساتھ جن پر تو نے انعام فرمایا ہے، نبیوں، صدیقوں،

وَالصَّالِحِيْنَ ؕ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ؕ

شہیدوں اور (دوسرے) نیک بندوں میں سے۔ اور یہ لوگ بڑے اچھے

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ؕ

رفیق ہیں۔ یہ فضل اللہ ہی کی طرف سے ہوسکتا ہے اور اللہ خوب جانتا ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا ؕ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(کہ کون اس کا مستحق ہے)۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،

تَعَبُّدًا وَّرِقًّا ؕ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ

حق کہتا ہوں، حق اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں بندگی اور غلامی کے طور پر

اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ

(اقرار کرتا ہوں) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہم صرف

الْكٰفِرُوْنَ ؕ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ

اسی کی عبادت کرتے ہیں اخلاص کے ساتھ اطاعت کرتے ہوئے، اگرچہ

الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ

کافر اسے پسند نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ

ایک ہے، یکتا ہے، تنہا ہے، بے نیاز ہے، جس نے کسی کو نہ بیوی بنایا نہ بیٹا

فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

اور نہ کوئی حکومت میں اس کا شریک ہے اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ط اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ

عاجزی کی وجہ سے (اے سننے والے) تو بھی اس کی عظمت کا اظہار کر۔

فِيْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ

اے اللہ! تو نے اپنی اتاری ہوئی کتاب میں فرمایا ہے (اے بندو) مجھ

لَكُمْ دَعَوْنَاكَ رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا كَمَا

سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ تو اے پروردگار! ہم نے تجھ

وَعَدْتَّنَا اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

سے دعا مانگی ہے لہٰذا تو ہماری مغفرت فرما جیسا کہ تو نے ہم سے وعدہ کیا

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا

پکارنے والے کی آواز سنی جو ایمان کی دعوت دیتا تھا (اور کہتا تھا) کہ اپنے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

رب پر ایمان لاؤ۔ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! تو اب

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کردے اور نیک

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

لوگوں میں شامل کر کے ہمیں موت دے۔ اے ہمارے پروردگار! جن

الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۚ

چیزوں کا تو نے اپنے پیغمبروں کی زبانی ہم سے وعدہ فرمایا وہ ہمیں عنایت

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا

فرما اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا بیشک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ؕ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا

کرتا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا، تیری ہی

وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹنا ہے۔ اے ہمارے

وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

پروردگار! ہماری مغفرت فرما اور ہمارے ان بھائیوں کی جنہوں نے ایمان

اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؕ

میں ہم سے پہل کی اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کی طرف سے جو ایمان

رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا اِنَّكَ

لائے گرہ نہ ڈال۔ اے ہمارے پروردگار! درحقیقت تو بڑا مہربان اور

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

بہت رحم کرنے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے (ایمان کے) نور

الْخَیْرَ كُلَّهٗ عَاجِلَهٗ وَاٰجِلَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ

کو مکمل کر دے اور ہماری مغفرت فرما۔ درحقیقت تو ہر چیز پر قدرت رکھنے

مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ اَسْتَغْفِرُكَ

والا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر قسم کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو جلد

لِذَنْبِیْ وَاَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ ط اَللّٰهُمَّ

ملنے والی ہو اور جو دیر میں ملنے والی ہو اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں ہر قسم کی

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ

برائی سے جو جلد پہنچنے والی ہو اور جو دیر میں پہنچنے والی ہو۔ میں تجھ سے اپنے

اِذْ هَدَیْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ط

گناہوں کی معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری رحمت کی بھیک مانگتا ہوں۔

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ط اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ

اے اللہ! اے میرے پروردگار! میرے علم میں اضافہ فرما اور سیدھے

فِيْ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

راستہ پر ڈالنے کے بعد میرے دل کو نہ پھیر اور مجھے اپنی خاص رحمت سے نواز

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

درحقیقت تو ہی بڑا دینے والا ہے۔ اے اللہ! میرے کان اور آنکھ میں عافیت

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ

دے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنَ الظَّالِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ

قبر کے عذاب سے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تیری پاکی بیان

مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ

کرتا ہوں۔ بیشک میں ظلم کرنے والوں میں سے تھا۔ اے اللہ! میں تیری پناہ

بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ
مانگتا ہوں کفر سے اور محتاجی سے، اے اللہ! میں تیری رضامندی کی پناہ چاہتا
عُقُوبَتِكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ
ہوں تیرے غصہ سے اور تیری بخشش کی پناہ چاہتا ہوں تیری سزا سے اور میں
ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى
تیری ہی پناہ چاہتا ہوں تجھ سے، میں تیری تعریف کو سمیٹ نہیں سکتا۔ تو ایسا ہی
نَفْسِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى ط
ہے جیسا کہ تو نے خود اپنی تعریف بیان فرمائی۔ پس ہر قسم کی تعریف تیرے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ
ہی لیے زیبا ہے، یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال
وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ
کرتا ہوں ہر اس شے کی بھلائی کا جو تیرے علم میں ہے اور میں معافی چاہتا ہوں

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ہر اس (گناہ کی برائی) سے جو تیرے علم میں ہے بیشک تو خوب جاننے والا ہے

الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ط مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

غیب کی باتوں کا۔ کوئی عبادت کے لائق نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے جو بادشاہ ہے

الصَّادِقُ الْوَعْدُ الْاَمِيْنُ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

سچا اور کھلا۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، وعدہ کے سچے امانت دار۔ اے اللہ!

اَسْئَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِيْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ

میری دعا ہے کہ جس طرح تو نے مجھے اسلام کا سیدھا راستہ دکھایا ہے اسی طرح

لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّيْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ عَلَيْهِ

اسے مجھ سے جدا نہ کرنا، حتیٰ کہ مجھے اسی پر موت دینا اس حال میں کہ میں

وَاَنَا مُسْلِمٌ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا

مسلمان ہوں۔ اے اللہ! میرے دل میں نور بھر دے اور میرے کانوں

وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا ط اَللّٰهُمَّ
میں نور بھر دے اور میری آنکھوں میں نور بھر دے۔ اے اللہ! میرے

اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْلِيْ اَمْرِيْ
سینہ کو کھول دے، میرے کام آسان کر اور (اے اللہ!) میں تیری

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ
پناہ چاہتا ہوں دل کے وسوسوں کی برائی سے اور

وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ ط اَللّٰهُمَّ
معاملات کی پریشانی سے اور قبر کے فتنہ سے۔ اے اللہ! میں تیری

اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ
پناہ چاہتا ہوں ہر اس آفت کی برائی سے جو رات میں نازل ہو اور ہر اس

وَمِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا
آفت کی برائی سے جو دن میں نازل ہو اور ہر اس آفت کی برائی سے جسے

تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

ہوائیں اڑا کر لائیں۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ يَا اَللّٰهُ ط

ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں ہم نے تیری عبادت نہیں کی جیسا کہ تیری

سُبْحَانَكَ مَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ يَا اَللّٰهُ ط

عبادت کا حق تھا۔ اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں ہم نے تیرا شکر

سُبْحَانَكَ مَا شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ يَا اَللّٰهُ ط

ادا نہ کیا جیسا کہ تیرے شکر کا حق تھا۔ اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے

سُبْحَانَكَ مَا قَصَدْنَاكَ حَقَّ قَصْدِكَ يَا اَللّٰهُ ط

ہیں، ہم نے تیری طرف توجہ نہ کی جیسا کہ تیری طرف توجہ کرنے کا حق تھا۔

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ

اے اللہ! اے اللہ! ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دے اور اسے

فِیْ قُلُوْبِنَا وَ کَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ

ہمارے دلوں میں آراستہ کردے اور ہمارے دلوں میں نفرت ڈال دے

وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِکَ

کفر کی، بدکاری کی اور نافرمانی کی اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں شامل

الصَّالِحِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ قِنَا عَذَابَکَ یَوْمَ

کرلے۔ اے اللہ! ہمیں اپنے عذاب سے محفوظ رکھ جس دن تو اپنے بندوں

تَبْعَثُ عِبَادَکَ ط اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی

کو (قبروں سے) اٹھائے۔ اے اللہ! سیدھے راستہ کی مجھے ہدایت فرما اور

وَنَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ

تقویٰ کے ساتھ مجھے سنوار اور میری مغفرت فرما آخرت میں اور دنیا میں۔

وَالْاُوْلٰی ط اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ

اے اللہ! ہم پر اپنی برکتوں اور اپنی رحمت اور اپنے فضل اور اپنے رزق کو

بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ ط

پھیلا دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس نعمت کا جو قائم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ

رہنے والی ہو جو نہ ہٹے اور نہ مٹے کبھی بھی۔ اے اللہ! میں

الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ اَبَدًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

تیری پناہ میں آتا ہوں جو کچھ تو نے ہم کو عطا فرمایا ہے

عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ

اس کی برائی سے اور جو کچھ تو نے ہم کو نہیں دیا اس کی برائی سے۔

مَا مَنَعْتَنَا ط اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ

اے اللہ! ہمیں اسلام کی حالت میں موت دے اور اپنے نیک بندوں

وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا

کے ساتھ ہمیں ملا دے کہ نہ ہم رسوا ہوں اور نہ فتنہ میں پڑیں۔

وَلَا مَفْتُونِيْنَ ط رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ ط رَبِّ

اے پروردگار! (یہ منزل) ہمارے لیے آسان فرما، اسے مشکل نہ بنا اور

تَمِّمْ بِالْخَيْرِ ط اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ

اے پروردگار! خاتمہ بالخیر کر، بیشک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی (عظمت کی)

شَعَائِرِ اللّٰهِ ط فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ

نشانیوں میں سے ہیں تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج کرے یا عمرہ کرے اس پر کوئی

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ

گناہ نہیں ان دونوں کا طواف کرنے میں اور جو شخص خوش دلی سے کوئی بھلا کام

تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ط

کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی قدردانی کرنے والا ہے اور اس سے خوب واقف ہے

(مولانا قاضی زین العابدین صاحب سجاد نے ترجمہ سے دعاؤں کو مزین فرما کر مشکور فرمایا)

# حج کے پانچ دن مخصوص ہیں

۸ر ذی الحجہ کی صبح کو مکہ معظّمہ سے منیٰ کے لیے روانگی ہوتی ہے۔ منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور ۹ر کی فجر (پانچ نمازیں) پوری کر کے عرفات کے لیے روانگی ہے۔ پھر اسی دن شام کو واپسی پر رات کو مزدلفہ میں قیام ہے اور فجر کی نماز کے بعد پھر منیٰ میں تین دن قیام ہوگا۔

عرفات کے میدان میں تقریباً دس پندرہ لاکھ حجاج کا مجمع زیادہ تر ایک جیسے خیموں میں مقیم ہوتا ہے۔

از روئے مناسکِ حج مسائل شرعیہ سے جو حجاج واقف ہیں اور جن کو مسجد میں ظہر وعصر ملا کر پڑھنا بسہولت ممکن ہے ان کو پوری آزادی ہے لیکن عام طور پر مشورہ کے درجہ میں سلامتی اس میں ہے کہ اپنی جائے قیام سے باہر نہ جائے، کیونکہ بعض

مرتبہ دیکھا گیا ہے کہ دوسری جگہ جانے کے بعد پھر اپنی جگہ واپسی بڑی مشکل ہو جاتی ہے اور جو دن باری تعالیٰ سے دل لگا کر پورے سکون اور محبت وشوق سے اس کی یاد اور شکر گزاری میں گزارنے کا ہوتا ہے وہ سخت کوفت اور پریشانی میں مبتلا ہونے کا ذریعہ بن جاتا ہے جس کا صدمہ فراموش نہیں ہوتا۔

عرفات میں تو زوال سے قبل کھانے پینے سے فراغت حاصل کر کے مشورہ یہ ہے کہ ظہر کی نماز وقتِ مقررہ پر اپنے اعزاء اور احباب کے ساتھ باجماعت اپنے خیمہ میں ادا کی جائے اور اس کے فوراً بعد تلاوت ''قرآن مجید'' اور ''الحزب الاعظم'' کی ساتوں دعائیں پورے شوق اور ولولے کے ساتھ پڑھنا بہت بڑی سعادت ہے۔ درود شریف کی کثرت اور دعائے مغفرت میں صمیم قلب کے ساتھ مشغول رہنا مقبولیتِ حج کی علامت ہے۔ اس کے بعد عصر کا وقت داخل ہوتے پر ظہر کی

طرح عصر بھی اپنی مخصوص جماعت کے ساتھ ادا کی جائے اور درود شریف کا ورد کثرت سے جاری رہے تاکہ حضور سرور عالم ﷺ کی محبت میں ترقی ہو۔ حدیث شریف میں ہے:

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ

آپ میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میری محبت اس کو اس کے والدین اس کی اولاد اور تمام انسانوں سے زیادہ نہ ہو۔

اس سے مراد محبتِ طبعی اور فطری نہیں ہے جو ہر انسان کو اپنی اولاد وغیرہ کے ساتھ ہوتی ہے، بلکہ محبت سے ''محبت عقلی اور شرعی'' مراد ہے کہ کسی کام کو کرنے کے لیے اگرچہ دل نہ چاہتا ہو لیکن بہ اقتضائے عقل و شرع اس کی طرف دل کو مائل و مجبور کرتا ہے اور والدین اولاد اور دیگر خویش و اقرباء کی خوشی اور ناخوشی

سے بے نیاز ہو کر وہی کام کرتا ہے جو رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی سنت اور اسوہ کے مطابق ہے۔

غروب آفتاب کے ساتھ عرفات سے روانگی مزدلفہ کو ہوگی اور نماز مغرب وعشاء ایک ساتھ مزدلفہ میں ادا کر کے شب کو مزدلفہ میں قیام ہوگا۔ صبح کی نماز کے بعد منیٰ کو روانگی ہوگی اور باقی ارکان منیٰ اور مکہ معظّمہ میں پورے ہونے پر حج پورا پورا ادا ہوگا، (ان شاء اللہ تعالیٰ)

حج کے ضروری مسائل کا علم ''خلاصہ زبدۃ المناسک'' مصنفہ حضرت مولانا سید محمد بدر عالم صاحب میرٹھی ثم المدنی سے حاصل کیجیے۔

## دعائے وداع

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَحْتَ ظِلِّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَعَلٰى

اے اللہ! میں تیرے اس مقدس گھر کے زیر سایہ اور تیرے باعظمت

بَابِكَ الْعَظِيْمِ بَابِ الرَّحْمَةِ وَالْمَهَابَةِ

دروازہ پر کھڑا ہوں جو رحمت اور جاہ وجلال کا دروازہ ہے جو توبہ کرنے، گناہ

وَالْجَلَالِ بَابِ التَّوْبَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَ

معاف کرانے اور کرم واحسان کا دروازہ ہے جو تیری طرف آنے اور

الْاِحْسَانِ بَابِ الْاِنَابَةِ وَالْاِجَابَةِ وَ

عاجزانہ دعاؤں کے سننے اور قبول کرنے کا دروازہ ہے، اسی در پر

الْقُبُوْلِ بَابٍ تُرْفَعُ اِلَيْهِ الدَّعْوَاتُ وَ

دعائیں پیش کی جاتی ہیں اور تو ہی اپنی رحمت اور فضل وکرم سے ان کو

تَسْتَجِیْبُ لَهَا بِرَحْمَتِكَ وَمَنِّكَ وَكَرَمِكَ

قبول کرتا ہے۔ تجھ سے بہتر دعا قبول کرنے والا کوئی نہیں۔

يَا خَيْرَ مُجِيْبٍ. أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ جَمِيْعَ

اس عظیم الشان مقام پر میں تجھ کو اور تیرے تمام فرشتوں اور ساری مخلوق کو

مَلَائِكَتِكَ وَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ. لَا

اپنے اس اقرار پر گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی ہمارا مالک ہے، تیرے سوا کوئی

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ وَأَنَّ

ہمارا معبود نہیں۔ بے شک تیرا کوئی شریک نہیں اور اس کا بھی اقرار کرتا ہوں

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ حضرت محمد ﷺ تیرے بندے اور سچے رسول ہیں

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ بَعَثْتَهُ رَحْمَةً

جن کو تو نے دنیا کے لیے سراپا رحمت اور تمام انسانوں کی

لِّلْعَالَمِيْنَ وَلِهِدَايَةِ الْبَشَرِ اَجْمَعِيْنَ.

ہدایت کے لیے بھیجا ہے۔ اے میرے اللہ! میں تجھ کو

اِلٰهِیْ رَضِيْتُ بِكَ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

اپنا مالک بنا چکا اور اقرار کرتا ہوں کہ اسلام ہی میرا دین و مذہب ہے اور

وَّبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد ﷺ برحق نبی اور سچے رسول ہیں اور تمام نبیوں

نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا وَّخَاتِمَ الْاَنْبِيَاءِ

اور رسولوں کی نبوت و رسالت ان پر ختم ہو چکی ہے۔

وَالْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ لَاتَدَعْ لَنَا فِیْ هٰذَا

اے ہمارے اللہ! اس اعلیٰ اور برتر مقام پر اور تیرے پُرامن حرم پاک

الْمَكَانِ الشَّرِيْفِ وَعَلٰى بَابِ حَرَمِكَ

کے درِ اقدس پر عاجزانہ دعا ہے کہ میرا کوئی گناہ تیری معافی اور بخشش سے

اَلْاَمِیْنِ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا

نہ رہ جائے اور میری ہر پریشانی میں تیری طرف سے آسانی ہوجائے اور

فَرَّجْتَهٗ وَلَا عَیْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا مَرِیْضًا

میرے ہر عیب کی تو ہی پردہ پوشی کر، ہر بیمار کو تو ہی صحت وعافیت دے گا

اِلَّا شَفَیْتَهٗ وَعَافَیْتَهٗ وَلَا غَائِبًا اِلَّا

اور ہر مسافر کو خیریت کے ساتھ واپس پہنچائے گا۔ اے اللہ! تو ہمارے

رَدَدْتَّهٗ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا خَذَلْتَهٗ وَلَا فَقِیْرًا

ہر دشمن کا ساتھ چھوڑ دے اور ہر تنگدست کو دوسروں کی محتاجی سے تو ہی

اِلَّا اَغْنَیْتَهٗ وَلَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَهٗ وَلَا

بے نیاز کرے گا اور ہر قرض کی ادائیگی صرف تیری غیبی مدد سے ہوگی،

حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا

دنیا وآخرت میں میری ہر ضرورت اور ہر کام کو آسانی کے ساتھ تو ہی پورا

قَضَيْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا فَيَسِّرْ أُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ

کرے گا، تیری رحمت کا سہارا، ہمارے کاموں کو آسان فرما، ہمارے

صُدُوْرَنَا وَارْزُقْنَا الْعَوْدَةَ اِلٰى بَيْتِكَ

سینوں کو اطمینان وسکون سے بھر دے اور پھر دوبارہ اپنے اس مقدس گھر کی

الْحَرَامِ وَاَدَاءَ نُسُكِ الْحَجِّ مَرَّاتٍ بَعْدَ

زیارت اور عافیت وسلامتی کے ساتھ مناسکِ حج کی بار بار ادائیگی نصیب

مَرَّاتٍ بِالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ وَاجْعَلْنَا

فرما اور اے کرم و رحم کرنے والے! ہمیں اپنے یہاں تیری پناہ میں

يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ عِنْدَكَ مِنَ الْعَائِذِيْنَ

آنے والوں، کامیابی حاصل کرنے والوں اور ہمیشہ تیرا شکر ادا

الْفَائِزِيْنَ الشَّاكِرِيْنَ وَرُدَّنَا اِلٰى اَهْلِنَا

کرنے والوں میں شامل فرما اور ہمیں اپنے گھر والوں میں سلامتی اور

سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ وَمِنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ

کامیابی کے ساتھ پہنچنا نصیب ہو اور ہمیں اپنے ان مقبول بندوں میں

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

داخل فرما جن کو کبھی کسی قسم کا خوف اور غم نہ ہو۔ اے ہمارے حال پر سب

الرَّاحِمِيْنَ ط اَلْحَمْدُ لَكَ يَا مَالِكَ الْعِزِّ

سے زیادہ رحم کرنے والے ہمیں تیری ہی رحمت کا سہارا ہے۔ تمام تعریفیں

وَالْعَظَمَةِ يَا دَائِمَ السُّلْطَانِ وَالْقُدْرَةِ

صرف تیرے لیے ہیں اے عزت وعظمت کے مالک، اے ہمیشہ قدرت

وَيَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ وَالْقُوَّةِ وَنَافِذَ الْاَمْرِ

واختیار رکھنے والے، اے سخت گیر اور زبردست قوت والے، اپنے حکم اور

وَالْاِرَادَةِ يَا وَاسِعَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ

ارادہ کو فوراً پورا کرنے والے، اے بے پناہ رحمت اور بخشش والے، اے

وَرَبَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، كَمْ مِّنْ نِعْمَةٍ

دنیا اور آخرت کے مالک، مجھ پر تیری کس قدر بیشمار نعمتیں ہیں جن میں ہر

اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ يَقْصُرُ عَنْ اَيْسَرِهَا

ادنیٰ نعمت پر تیری تعریف وثناء اور تیرے شکر کا حق ادا نہیں کرسکتا۔ اس کا

حَمْدِيْ وَلَا يَبْلُغُ اَدْنَاهَا شُكْرِيْ. اَسْأَلُكَ

طلبگار ہوں کہ فقر وتنگدستی سے مجھے ذلیل نہ کر اور قرض کی بدنامی سے

اَنْ لَّا تُهِيْنَنِيْ بِالْفَقْرِ وَلَا تُذِلَّنِيْ بِالدَّيْنِ

مجھے بچا اور جو نعمتیں تو نے مجھے دی ہیں ان کو مجھ سے واپس نہ لے

وَلَا تَسْلُبْ عَنِّيْ نِعْمَةً اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ

اور صحت و عافیت کی زندگی عطا فرما اور تمام نعمتوں پر تجھے

وَاعْمُرْنِيْ بِالصِّحَّةِ وَالْعَافِيَةِ وَاَعِنِّيْ عَلٰى

یاد کرنے، تیرا شکر اور عبادت کا پورا حق ادا کرنے

ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

میں میری مدد فرما۔ اے ہمارے اللہ! تو اس سب سے پہلے اور سب سے

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ اَعْتِقْ

پرانے گھر کا مالک ہے اس در پر میری التجا ہے کہ ہمیں اور ہمارے ماں

رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَائِنَا وَ اُمَّهَاتِنَا

باپ ہماری بیویوں ہماری اولاد اور ہمارے بھائیوں کو جہنم

وَاَزْوَاجِنَا وَاَوْلَادِنَا وَاِخْوَانِنَا مِنَ النَّارِ

کے عذاب سے نجات عطا فرما۔ میرے اللہ! ہمارے

اَجْمَعِيْنَ. اِلٰهِيْ اِغْفِرْ وَتَجَاوَزْ عَنْ

نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی امت کے گناہ معاف کرا اور ان کی خطاؤں پر

سَيِّئَاتِ اُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

چشم پوشی فرما اور ان پر رحم کرتے ہوئے ان کے ساتھ لطف وکرم کا معاملہ

عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ وَارۡحَمۡهَا وَالۡطُفۡ بِهَا
فرما اور ہر قسم کے شر اور فتنوں سے اس امت کی حفاظت فرما
وَاحۡفَظۡهَا مِنَ الشُّرُوۡرِ وَالۡفِتَنِ يَا اَرۡحَمَ
اے سب سے زیادہ اپنے بندوں پر رحم کرنے والے۔ اے ہمارے اللہ!
الرَّاحِمِيۡنَ ط اَللّٰهُمَّ نَوِّرۡ قُبُوۡرَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ
مسلمانوں کی قبروں کو نور سے بھر دے اور ان کو
وَبَرِّدۡ مَضَاجِعَهُمۡ وَاغۡفِرِ الۡاَحۡيَاءَ
ہمیشہ ٹھنڈا رکھ اور جو مسلمان زندہ ہیں ان کے گناہوں کو معاف کر،
مِنۡهُمۡ وَيَسِّرۡ اُمُوۡرَهُمۡ وَاشۡفِ
ان کی ہر مشکل کو آسان کر دے، ان کے بیماروں کو صحت وتندرستی عطا فرما،
مَرۡضَاهُمۡ وَاسۡتُرۡ عَوۡرَاتِهِمۡ وَاٰمِنۡ
ان کی برائیوں کی پردہ پوشی کر، ان کے خوف اور بے اطمینانی کو دور فرما

رَوْعَاتِهِمْ وَابْعِدْ عَنْهُمْ وَسَاوِسَ

اور شیطان کے بہکانے پر برے خیالات اور ارادوں اور زمانہ کے فتنہ و

الشَّيْطَانِ وَ فِتَنَ الزَّمَانِ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّا

فساد سے ان کو دور رکھ۔ اے ہمارے اللہ! ہم تیری پناہ چاہتے ہیں

نَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ

بلاؤں اور مصیبتوں کی سختی بدنصیبی اور بری تقدیر کے انجام اور دشمنوں

الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

کی جگ ہنسائی سے، اسی طرح فکر اور پریشانی، غم اور رنج، کمزوری

وَنَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ

اور ناتوانی، کاہلی بزدلی، بخل (کنجوسی) بے بس اور لاچار

وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ

کر دینے والے بڑھاپے قرض کے دباؤ (بار) اور لوگوں کی

وَغَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ وَنَعُوْذُبِكَ

ظالمانہ تدبیروں سے ہم تیری پناہ کے طلبگار ہیں، ہمیں اپنی پناہ میں رکھ

مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ

اس علم سے جو فائدہ نہ پہنچائے اور گمراہ کرے اور ایسے دل سے جس میں تیرا

وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ

خوف اور ڈر نہ ہو اور ایسی زندگی سے جس میں حرص و ہوس کسی طرح کم نہ ہو

لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا. اَللّٰهُمَّ يَا قَاضِيَ

اور ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔ اے ہمارے اللہ! تو ہی ہماری

الْحَاجَاتِ وَيَارَافِعَ الدَّرَجَاتِ وَيَاسَامِعَ

ضرورتوں اور کاموں کو پورا کرنے والا دنیا اور آخرت میں ہمارے مرتبے

النِّدَاءِ وَمُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا

بلند کرنے والا اور ہماری آواز کو سننے اور ہماری دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے۔

وَاسْتُرْ عُيُوبَنَا وَأَصْلِحْ لَنَا دِينَنَا

ہمارے دلوں کو پاک کر اور ہمارے عیبوں کی پردہ پوشی فرما، ہماری دین و دنیا

وَدُنْيَانَا وَاحْفَظْنَا وَأَمْوَالَنَا وَبِلَادَنَا مِنْ

کی زندگی کو ہمارے لیے بہتر بنا اور ہمیں ہمارے گھر والوں ہمارے مال

جَمِيعِ الْمَصَائِبِ وَالْحَوَادِثِ وَالْآفَاتِ،

اور سامان زندگی اور ہمارے ملک کو ہر مصیبت پریشان کرنے والے

وَنَجِّنَا مِنَ الْوَبَاءِ وَالْبَلَاءِ وَالْقَحْطِ وَ

حالات اور تمام آفتوں سے اپنے حفظ و امان میں رکھ۔ اسی طرح پھیلنے والی

الْغَلَاءِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا مَا

بیماریوں، بلاؤں اور قحط، گرانی اور ہر قسم کے کھلے ہوئے اور پوشیدہ گناہوں،

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ. اَللّٰهُمَّ اكْتُبِ

بُرے اور ناپسندیدہ کاموں سے ہماری حفاظت فرما۔ اے ہمارے اللہ!

الصِّحَّةَ وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ وَالتَّوْفِيْقَ

ہمارے لیے تمام مسافروں اور تیری زمین پر بسنے والے اور سمندروں میں

وَالْهِدَايَةَ لَنَا وَلِكَافَّةِ الْمُسَافِرِيْنَ

رہنے والے ہمارے تمام مسلمان بھائیوں کے لیے صحت وسلامتی عافیت وتوفیق

وَسَائِرِ اِخْوَانِنَا الْمُسْلِمِيْنَ الْمُقِيْمِيْنَ

اور صحیح رہنمائی مقدر فرما اور ان کو بھی اپنی مدد، تائید اور کامیابی نصیب فرما جو

فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ وَاكْتُبِ النَّصْرَ وَالْفَوْزَ

تیری راہ میں سربکف ہیں اور جم کر صبر و ہمت سے مقابلہ کر رہے ہیں

وَالْغَنِيْمَةَ لِلْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِكَ

اور تیرا نام بلند کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں اور

وَالْمُرَابِطِيْنَ وَالصَّابِرِيْنَ وَالْعَامِلِيْنَ

جو دین کی خدمت و مدد کر رہے ہیں اور اسلام کو دشمنوں سے

لِإِعْلَاءِ كَلِمَتِكَ وَالْقَائِمِيْنَ بِنُصْرَةِ
بچانے پر تلے ہوئے ہیں اور وہ مسلمان جو کافروں

الدِّيْنَ وَالْمُدَافِعِيْنَ عَنِ الْإِسْلَامِ
اور مشرکوں کے ملک میں بے کس اور بے بس ہیں،

وَالْمَقْهُوْرِيْنَ فِيْ بِلَادِ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ
تیرے دشمنوں میں گھرے ہوئے ہیں اور

وَالْمَحْصُوْرِيْنَ بَيْنَ اَعْدَائِكَ وَ
بے یارومددگار مظلوموں کی طرح ان کے ملک

الْمَظْلُوْمِيْنَ فِيْ بِلَادِهِمْ ط اَللّٰهُمَّ اَعِزِّ
میں رہتے ہیں۔ اے ہمارے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت

الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاَعْلِ كَلِمَةَ
اور برتری عطا فرما، دین کا نام بلند کر اور جو دین کی خدمت و مدد

الدِّیْنِ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَ الدِّیْنَ وَاخْذُلْ

کرتے ہیں ان کی تائید و امداد فرما اور جو مسلمانوں کا ساتھ چھوڑ دے

مَنْ خَذَلَ الْمُسْلِمِیْنَ یَا غِیَاثَ

اے اللہ تو اس کا ساتھ چھوڑ دے۔ اے مدد چاہنے والوں کے

الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا وَانْصُرْنَا وَاحْفَظْنَا

زبردست مددگار، ہماری بروقت مدد کر اور ہمیں نصرت و کامیابی عطا کر،

وَاِخْوَانَنَا الْمُسْلِمِیْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا

ہماری اور ہمارے ان مسلمان بھائیوں کی حفاظت فرما جو اپنے ملک سے

مِنْ دِیَارِھِمْ وَعُذِّبُوْا فِیْ اَوْطَانِھِمْ وَارْفَعْ

نکالے گئے اور ان کے وطن میں ان کو تکلیفیں پہنچائی گئیں اور جہاں بھی ظلم

دَرَجَاتِ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا ظُلْمًا وَعُدْوَانًا فِیْ

اور دشمنی سے بے گناہ مسلمانوں کو ان کی آبادیوں اور ان کے گھروں میں قتل

اَرْضِهِمْ وَمَسَاكِنِهِمْ. اِلٰهِیْ اِجْعَلْ

کیا گیا اے اللہ! اپنے فضل و کرم سے اپنے سایۂ رحمت میں

بِفَضْلِكَ مَأْوَاهُمْ وَمَسْكَنَهُمْ تَحْتَ ظِلِّ

پناہ دے کر ان سب کو وہ جنت الفردوس عطا فرما

رَحْمَتِكَ وَفِیْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ الَّتِیْ

جس کا وعدہ تو نے اپنے بلند مرتبہ شہداء کے لیے کیا ہے

وَعَدْتَّهَا لِلشُّهَدَاءِ الْاَبْرَارِ وَعَوِّضْنَا

اور ان کے بدلے ہمیں ان سے بہتر بھائی اور سچے دل سے

عَنْهُمْ خَيْرَ اِخْوَانٍ وَ خَيْرَ اَعْوَانٍ

مدد کرنے والے ہمدرد عطا فرما اور ہم سب کے حال پر

وَارْحَمْنَا جَمِيْعًا بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ شَمِلَتِ

وہ رحم و کرم فرما جو پوری دنیا کو اپنے گھیرے میں لیے ہوئے ہے

الْآفَاقَ وَعَمَّتِ الْاَكْوَانَ. يَا خَيْرَ

اور ہر گوشہ پر چھائی ہوئی ہے۔ تجھ سے بہتر کون ہے

الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ

جس سے مانگا جائے۔ اے پریشان حالوں کی دعا قبول کرنے والے،

لَاتُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّا يَخَافُكَ

ہمارے گناہوں کی پاداش میں ہم پر ان لوگوں کو غالب اور برسر اقتدار نہ کر

وَلَا يَرْحَمُنَا. اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ

جو تجھ سے نہیں ڈرتے اور ہم پر رحم نہیں کرتے۔ اے ہمارے اللہ! ان

وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ

کافروں اور مشرکوں پر لعنت اور اپنا غضب نازل فرما جو تجھ سے ہمارا تعلق

سَبِيْلِكَ وَيُقَتِّلُوْنَ اَوْلِيَاءَكَ وَعِبَادَكَ

ختم کرنا چاہتے ہیں اور تیرے چاہنے والوں اور تیرے ان بندوں کی

مِنْ اُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خوں ریزی کرتے رہتے ہیں جو حضرت محمد ﷺ کی امت میں ہیں۔

وَسَلَّمَ. اِلٰهِيْ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ

اے اللہ! ان کے اتفاق کو ختم کردے، ان کے قدم اکھڑ جائیں، ان کی

وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ

دھجیاں اڑادے اور ان کے ملکوں کو تباہ و برباد کردے۔

وَدَمِّرْ دِيَارَهُمْ وَ مَزِّقْ جَمْعَهُمْ وَفَرِّقْ

ان کی جماعت کے ٹکڑے ٹکڑے کردے، ان دشمنوں اور ان کی

بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ اَعْوَانِهِمْ وَاجْعَلْ بَأْسَهُمْ

مدد کرنے والوں میں جدائی پیدا کردے اور یہ آپس ہی میں لڑتے

بَيْنَهُمْ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ غَضَبَكَ وَعَذَابَكَ

مرتے رہیں اور ان پر اپنا وہ غضب و عذاب نازل فرما جس سے

الَّذِیْ لَاتَرُدُّہٗ عَنِ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ.

کسی ظلم و ستم کرنے والوں کو چھٹکارا نہ مل سکا۔

اِلٰہِیْ کُلُّ مَنْ اَحَلَّ دِمَاءَ الْمُسْلِمِیْنَ

اے اللہ! جس نے بھی مسلمانوں کی خوں ریزی کی ان کے مال و دولت پر

وَاَمْوَالَھُمْ وَاَعْرَاضَھُمْ فَاِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ

قبضہ کیا ان کی آبرو اور عزت پر دست درازی کی، تو ہی ہماری جانب سے

نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

ان دشمنوں کا مقابلہ کر، ان کے شر و فساد سے ہم تیری پناہ چاہتے ہیں، ان کی

وَنَلْتَجِئُ اِلَیْکَ مِنْ سُوْءِ اَعْمَالِھِمْ وَسُوْءِ

سازشوں اور خطرناک ارادوں سے ہمیں اپنے حفظ و امان میں رکھ۔

نِیَّاتِھِمْ. اَللّٰھُمَّ لَاتَجْعَلْہُ آخِرَ الْعَھْدِ

اے میرے اللہ! اس پاک اور مقدس مقام پر جو تیری تجلیات اور

بِهٰذَا الْمَقَامِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ مَقَامَ

تیری کھلی ہوئی نشانیوں کا مقام ہے، میری یہ حاضری عمر بھر میں

التَّجَلِّيَّاتِ وَالْآيَاتِ الْبَيِّنَاتِ وَ

آخری نہ ہو، اور کبھی ہمیں اپنے پاک گھر کی زیارت سے محروم نہ کر،

لَا تَحْرِمْنَا مِنْ مُّشَاهَدَةِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ

یہی وہ پاک گھر ہے جس کو تو نے ہر قسم کی برتری عظمت

الَّذِيْ شَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ

اور عزت بخشی ہے اور جو مسلمانوں کے لیے عبادت گاہ

وَجَعَلْتَهٗ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا. اَلْوَدَاعُ

اور امن کی جگہ بنائی ہے۔ اے بیت اللہ! تجھ سے

يَا بَيْتَ اللهِ، اَلْوَدَاعُ يَا حَرَمَ اللهِ، اَلْوَدَاعُ

رخصت ہوتا ہوں، اے اللہ کے پاک گھر! تجھ سے رخصت ہوتا ہوں،

يَا دَارَ الْاَمَانِ وَالسَّلَامِ، اَلْوَدَاعُ يَا
اے دنیا میں امن وسلامتی کے گھر! تجھ سے رخصت ہوتا ہوں۔ اللہ کی
مَهْبَطَ الْوَحْيِ وَالْقُرْآنِ، اَلْوَدَاعُ يَا مَرْكَزَ
طرف سے وحی اور قرآن اترنے کی جگہ! میں تجھ سے رخصت ہوتا ہوں۔
الْاِسْلَامِ وَالْاِيْمَانِ، اَلْوَدَاعُ يَا مَوْلِدَ
اے دنیا میں اسلام وایمان کے مرکز! تجھ سے رخصت ہوتا ہوں۔ اے
رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ، اَلْوَدَاعُ يَامَنْبَعَ
ولادت گاہ رحمۃ للعالمین! تجھ سے رخصت ہوتا ہوں۔ اے ہدایت اور
الْهِدَايَةِ وَالْحَسَنَاتِ، اَلْوَدَاعُ يَا مُنْزِلَ
لاانتہا نیکیوں کے سرچشمے! تجھ سے رخصت ہوتا ہوں۔ اے فرشتوں کے
الْمَلَائِكَةِ وَ مَسْكَنَ عِبَادِ الرَّحْمٰنِ،
اترنے اور اللہ کے نیک بندوں کے رہنے کی جگہ! تجھ سے رخصت ہوتا

اَلْوَدَاعُ یَا مَصْدَرَ النُّوْرِ وَالْعِرْفَانِ، اَللّٰہُ

ہوں۔ اے انوار و معرفت کے خزانے! تجھ سے رخصت ہوتا ہوں۔ اللہ

اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ

وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

ہی سب سے بڑا ہے، ہر تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ بہت ہی بڑا ہے اور

کَثِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ بُکْرَۃً

بے حد تعریف وثناء صرف اللہ کے لیے ہے اللہ کی باعظمت ذات برائی اور

وَّاَصِیْلًا، وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی وَسَلَّمَ عَلٰی

عیب سے ہر لحظہ اور ہر لحہ پاک ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہمارے باپ

اَبِی الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار، ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوں اور

وَّعَلٰی خُلَفَائِهِ الرَّاشِدِیْنَ وَزَوْجَاتِهٖ

آپ کے سچے جانشینوں اور آپ کی بیویوں پر جو ہم سب کی مائیں ہیں

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ آلِهِ الصَّالِحِیْنَ

اور آپ کے برگزیدہ خاندان اور تمام اصحاب کرام پر

وَاَصْحَابِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ

اور جنہوں نے صحیح طریقہ اور بہتر صورت سے ان کی پیروی کی

بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

ان پر قیامت تک اپنی رحمت کاملہ نازل فرما اور تمام تعریفیں صرف اسی اللہ

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

کے لیے ہیں جو دنیا کا مالک اور پالنے والا ہے۔

رخصت اے رکن یمانی، رخصت اے سنگ سیاہ
یاد رکھنا میرے آنسو، یاد رکھنا میری آہ
اے حطیم پاک رخصت تجھ سے بھی ہوتا ہوں میں
لب پہ آہ سرد ہے، دھنتا ہوں سر، روتا ہوں میں
رخصت اے میزاب رحمت، الوداع اے بام و در
رخصت اے دیوار کعبہ، الوداع اے پاک گھر!

(اس کے بعد قبلہ رو ہو کر بسم اللہ پڑھ کر تین سانس میں سیر ہو کر زمزم پیجیے اور الحمد للہ کہہ کر یہ دعا مانگیے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا

اے ہمارے اللہ! مجھے دین و دنیا میں فائدہ پہنچانے والا علم نصیب فرما۔

وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ۔

وسعت اور کشائش رزق مقدر فرما، ہر تکلیف اور بیماری سے شفاء عطا فرما۔

# فضائلِ زیارتِ مدینہ

❶ حدیث سے ثابت ہے کہ جس نے حج کیا اور حضور ﷺ کے روضۂ اطہر پر حاضری کی سعادت حاصل نہ کی اس نے حضور اکرم ﷺ پر ظلم کیا۔

❷ مدینۃ الرسول کی حاضری کا یہ شرف بھی ثابت ہے کہ جس نے وفات کے بعد حضور ﷺ کی قبر مبارک کی زیارت کی اس نے گویا زندگی میں حضور ﷺ کی زیارت کی۔

❸ حضور ﷺ کی قبر مبارک اور مسجد نبوی کے منبر کے درمیان جو حصہ ریاض الجنۃ کہلاتا ہے وہ نفل نماز، تلاوت قرآن پاک اور درود شریف اور وظائف پڑھنے کے لیے بہت قابلِ قدر حصہ ہے۔

❹ محراب نبوی ﷺ میں نوافل پڑھنے کا بہترین وقت

صبح کی نماز کے دو تین گھنٹے بعد ہے۔

❺ قیام مدینہ منورہ میں مواجہہ شریف میں بیٹھ کر درود شریف کی کثرت بڑی خیر و برکت کا سبب ہے۔ مدینہ منورہ کے قیام میں جہاں تک ہو سکے ہر ہفتہ والے دن بعد اشراق گھر سے وضو کر کے مسجد قباء میں جا کر نماز نفل ادا کرے اور عمرہ کا ثواب حاصل کرے۔

رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس آدمی نے میری مسجد (یعنی مسجد نبوی) میں چالیس نمازیں ادا کرلیں اور کوئی نماز قضاء نہ کی تو وہ نفاق اور جہنم کے عذاب سے نجات پائے گا۔

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ مسجد اقصیٰ اور میری مسجد ان دونوں کی نماز کا اجر و ثواب پچاس ہزار نمازوں کے برابر عطا ہوتا ہے۔

# غزل نعتیہ

## برآستانہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کر کے نثار آپ پہ گھر بار یا رسول
اب آپڑا ہوں آپ کے دربار یا رسول

عالم نہ متقی ہوں نہ زاہد نہ پارسا
ہوں امتی تمہارا گناہگار یا رسول

اچھا ہوں یا برا ہوں غرض جو کچھ ہوں سو ہوں
پر ہوں تمہارا تم مرے مختار یا رسول

کس طرح آہ میں کروں خدمت میں حال عرض
ہوں خجلت گناہ سے سرشار یا رسول

ذات آپ کی تو رحمت و شفقت ہے سربسر
میں گرچہ ہوں تمام خطاوار یا رسول

کر کے نہ میرے فعل بروں پر نگاہ تم
کیجیو نظر کرم کی بس اک بار یا رسول

جس دن تم عاصیوں کے شفیع ہوگے پیش حق
اس دن نہ بھولنا مجھے زنہار یا رسول
لیجیو خدا کے واسطے اس دم مری خبر
عصیاں کا میرے جب کھلے اخبار یا رسول
تم نے بھی گر نہ لی خبر اس حال زار کی
اب جائے کہاں بتاؤ یہ لاچار یا رسول
دونوں جہاں میں مجھ کو وسیلہ ہے آپ کا
کیا غم ہے گرچہ ہوں میں بہت خوار یا رسول
کیا ڈر ہے اس کو لشکر عصیاں و جرم سے
تم سا شفیع ہو جس کا مددگار یا رسول
گھیرا ہے ہر طرف سے مجھے درد و غم نے آہ
اب زندگی بھی ہوگئی دشوار یا رسول
ہو آستانہ آپ کا امداد کی جبیں
اور اس سے زیادہ کچھ نہیں درکار یا رسول

## زیارت مدینہ منورہ کی دعائیں (مترجم)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(شروع کرتا ہوں) میں اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَمِنۡکَ السَّلَامُ وَ

اے اللہ! تیرا نام سلام ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی آتی ہے اور

اِلَیۡکَ یَرۡجِعُ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ

تیری ہی طرف وہ لوٹتی ہے تو اے ہمارے پروردگار! ہمیں سلامتی کے

وَاَدۡخِلۡنَا دَارَکَ دَارَ السَّلَامِ ط تَبَارَکۡتَ

ساتھ زندہ رکھ اور (مرنے کے بعد) اپنے گھر دار السلام میں داخل فرما۔

رَبَّنَا وَتَعَالَیۡتَ یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ ط

تو برکت والا اور بڑائی والا ہے اے عزت والے اور بزرگی والے۔

رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ

اے میرے پروردگار! تو مجھے خیر وخوبی کے ساتھ (مدینہ میں) داخل فرما

مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ

اور خیر وخوبی کے ساتھ (وہاں سے) رخصت کرا اور اپنے فضل وکرم سے وہ

سُلۡطَانًا نَصِیۡرًا ۝ وَقُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَزَهَقَ

غلبہ دے جو میرا (دین ودنیا میں) مددگار رہو۔ اور (تو نے اپنے حبیب کو حکم

الۡبَاطِلُ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا ۝

دیا کہ) کہہ حق آیا اور باطل نیست ونابود ہوا۔ درحقیقت باطل مٹ جانے

وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ

والا ہی تھا (اور فرمایا) ہم قرآن شریف کی آیتیں اتار رہے ہیں جو مؤمنوں

لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

کے لیے شفاء اور رحمت ہیں مگر ظالموں کی تو محرومی ہی میں اضافہ کرتی ہیں۔

جب نبی کریم ﷺ کے روضۂ مبارک پر حاضر ہو تو مسجد نبوی میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اگر جگہ مل جائے تو "ریاض الجنۃ" کے حصہ میں نماز نفل ادا کرے اور نماز کے بعد یہ دعا مانگے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ

اے اللہ! یہ (روضۂ مقدس) ایک باغ ہے جنت کے باغوں میں سے

شَرَّفْتَهَا وَ كَرَّمْتَهَا وَمَجَّدْتَّهَا وَعَظَّمْتَهَا

اسے تو نے شرف بخشا ہے اور عزت دی ہے اور بزرگی دی ہے اور عظمت

وَنَوَّرْتَهَا بِنُوْرِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ

دی ہے اور اپنے نبی اور اپنے پیارے محمد ﷺ کے نور سے اسے منور فرمایا

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ كَمَا

ہے۔ اے اللہ! جس طرح تو نے ہمیں دنیا میں حضور ﷺ اور

بَلَّغْتَنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ وَمَاٰثِرَهُ

آپ کی مقدس یادگاروں کی زیارت نصیب فرمائی اسی طرح

الشَّرِيْفَةَ فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اَللّٰهُ فِي الْاٰخِرَةِ

اے اللہ! ہمیں آخرت میں محمد ﷺ کی شفاعت کی عزت

مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سے محروم نہ کرنا اور آپ ہی کے گروہ میں اور آپ ہی کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ

جھنڈے کے نیچے ہمیں جمع کرنا اور آپ کی محبت اور آپ کی

وَتَحْتَ لِوَائِهٖ وَاَمِتْنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَسُنَّتِهٖ

سنت پر قائم رہتے ہوئے ہمیں موت دینا اور جس

وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ الْمَوْرُوْدِ بِيَدِهٖ

حوض (کوثر) پر آپ تشریف فرما ہوں گے اس میں سے آپ کے

الشَّرِيفَةِ شَرْبَةً هَنِيئَةً لَا نَظْمَأُ بَعْدَهَا

مبارک ہاتھ سے ہمیں ایک ایسا خوشگوار گھونٹ پلانا جسے پی کر ہم کبھی

اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

پیاسے نہ ہوں۔ درحقیقت تو ہر بات پر قدرت رکھتا ہے۔

یہ تصور کرتے ہوئے کہ میں خدمت اقدس میں حاضر ہوں اور حضور ﷺ میری گزارش بہ نفس نفیس سن رہے ہیں۔ پورے ادب کے ساتھ ہلکی آواز سے صلوٰۃ وسلام عرض کیجیے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ السَّيِّدُ

سلام آپ پر اے نبی، سردار محترم رسول معظم شفقت و رحمت والے،

الْكَرِيْمُ وَالرَّسُوْلُ الْعَظِيْمُ الرَّؤُفُ

اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ درود اور سلام

الرَّحِيْمُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلصَّلٰوةُ

آپ پر اے ہمارے سردار، اور اے ہمارے نبی

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَ

اور اے ہمارے پیارے اور اے ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک

حَبِيْبَنَا وَقُرَّةَ اَعْيُنِنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ.

اے اللہ کے رسول! درود و سلام آپ پر اے اللہ کے نبی!

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ

درود وسلام آپ پر اے اللہ کے پیارے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ

درود و سلام آپ پر اے اللہ کے ملک کی زینت۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَمَالَ مُلْكِ

درود و سلام آپ پر اے اللہ کے عرش کی روشنی۔

اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ

درود و سلام آپ پر اے مخلوق خدا میں سب سے بہتر۔

عَرْشِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

درود و سلام آپ پر اے اللہ سے گناہ گاروں کی

خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

شفاعت فرمانے والے۔ درود و سلام آپ پر اے وہ ذات

یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ

جسے اللہ تعالیٰ نے دونوں جہان کے لیے رحمت

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

بنا کر بھیجا اور آپ کے بڑے حق کے متعلق اللہ تعالیٰ

رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ وَقَدْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ

نے یوں ارشاد فرمایا: ”اور اگر وہ لوگ جس وقت

حَقِّكَ الْعَظِيْمِ ط وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا
انھوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تھا آپ کے پاس آتے پھر اللہ سے
اَنْفُسَهُمْ جَآؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ
(اپنے گناہوں کی) معافی چاہتے اور رسول بھی ان کے لیے
وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ
مغفرت کی دعا فرماتا تو بیشک وہ اللہ تعالیٰ کو بڑا معاف کرنے والا اور
تَوَّابًا رَّحِيْمًا ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رحمت والا پاتے۔" درود و سلام آپ پر اے ہمارے سردار
سَيِّدِيْ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ
محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم۔
عَبْدِالْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ يَا طٰهٰ يَا يٰسٓ
اے طٰہٰ، اے یٰسٓ، اے بشارت دینے والے،

يَا بَشِيْرُ يَا سِرَاجُ يَا مُنِيْرُ يَا مُقَدَّمَ جَيْشِ

اے (عالم کے) چراغ اور اسے روشن کرنے والے، اے نبیوں اور

الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَهَا اَنَا يَا سَيِّدِيْ

رسولوں کے لشکر کے سالار میں حاضر ہوں اے میرے سردار، اے اللہ کے رسول

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ جِئْتُكَ هَارِبًا مِنْ ذَنْبِيْ

میں آپ کی خدمت میں اپنے گناہ اور اپنے (برے) عمل (کے خوف)

وَمِنْ عَمَلِيْ وَمُسْتَشْفِعًا وَّمُسْتَجِيْرًا بِكَ

سے بھاگ کر اور اپنے رب کے دربار میں آپ کی شفاعت کا امیدوار

اِلٰى رَبِّيْ فَاشْفَعْ لِيْ يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ

اور آپ کی پناہ کا طلبگار بن کر آیا ہوں، سو آپ میری شفاعت کیجیے،

يَا كَاشِفَ الْغُمَّةِ يَا سِرَاجَ الظُّلْمَةِ اَجِرْنِيْ

اے امت کی شفاعت کرنے والے، اے رنج وغم کو دور فرمانے والے،

بِهٖ يَا اَللّٰهُ مِنَ النَّارِ. يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ يَا

اے اندھیرے کے چراغ، اے اللہ! مجھے آپ کے وسیلہ سے دوزخ سے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَيْنَاكَ زَائِرِيْنَ وَقَصَدْنَاكَ

محفوظ رکھنا۔ اے رحمت والے نبی اے اللہ کے رسول ﷺ، ہم آپ کی

رَاغِبِيْنَ وَعَلٰى بَابِكَ الْعَالِيْ وَاقِفِيْنَ

زیارت کے طلبگار بن کر حاضر ہوئے ہیں اور بڑے شوق سے خدمت میں

وَبِحَقِّكَ عَارِفِيْنَ فَلَاتَرُدَّنَا خَائِبِيْنَ

حاضری کا قصد کیا ہے اور (اللہ کے کرم سے) اب آپ کے دروازہ عالی پر

وَلَا عَنْ بَابِ شَفَاعَتِكَ مَحْرُوْمِيْنَ يَا

کھڑے ہوئے ہیں اور آپ کے حق کو (جو ہم پر ہے) پہچان رہے ہیں،

سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ

لہٰذا ہم کو ناکام اور اپنے درِشفاعت سے محروم نہ لوٹائیے۔ اے میرے سردار،

وَاَسْئَلُ اللهَ تَعَالٰى لَكَ الْوَسِيْلَةَ

اے اللہ کے رسول، میں آپ سے (اپنے لیے) شفاعت کا سوال کرتا ہوں

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ

اور اللہ تعالیٰ سے آپ کے لیے مقام وسیلہ کا اور بڑائی کا اور بلند درجہ کا اور

الْمَحْمُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالشَّفَاعَةَ

مقام محمود کا اور حوض (کوثر) کا جس پر آپ کی امت اترے گی اور سب

الْعُظْمٰى فِي الْيَوْمِ الْمَشْهُوْدِ (شعر)

سے بڑی شفاعت (کے رتبہ) کا قیامت کے دن سوال کرتا ہوں۔ (شعر)

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِي التُّرَابِ اَعْظُمُهٗ

اے ان سب میں بہترین جن کی ہڈیاں خاک میں دفن کی گئیں

فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْاَكَمُ

اور ان کی خوشبو سے میدان اور پہاڑیاں مہک اٹھیں۔

نَفْسِی الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاکِنُہٗ

میری جان فدا ہو اس قبر (مبارک) پر جس میں آپ مقیم ہیں

فِیْہِ الْعَفَافُ وَفِیْہِ الْجُوْدُ وَالْکَرَمُ

اس میں (درحقیقت) پاکیزگی سخاوت اور بزرگی (مدفون) ہے۔

اَنْتَ الْحَبِیْبُ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَنْتَ

آپ ہی ہمارے محبوب ہیں اے اللہ کے محبوب، آپ ہی ہماری شفاعت

الشَّفِیْعُ یَا شَفِیْعَ اللّٰہِ اَنْتَ الْمُشَفَّعُ اَنْتَ

کرنے والے ہیں اے اللہ کے (دربار کے) شفیع (وہاں) آپ ہی کی

الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُکَ عِنْدَ الصِّرَاطِ اِذَا

شفاعت قبول کی جائے گی، آپ ہی وہ ہیں جن کی شفاعت کے پل صراط پر

مَا زَلَّتِ الْقَدَمُ اَشْھَدُ اَنَّکَ یَا رَسُوْلَ

سب امیدار ہوں گے جب (وہاں) قدم ڈگمگانے لگیں گے۔ میں گواہی

اللّٰہِ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّیْتَ الْاَمَانَةَ

دیتا ہوں بیشک اے اللہ کے رسول آپ نے اللہ کا پیغام (اس کے بندوں تک)

وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ

پوری طرح پہنچا دیا اور امانت کا حق ادا کر دیا اور امت کی پوری خیر خواہی

وَجَلَّيْتَ الظُّلْمَةَ وَجَاهَدْتَّ فِيْ سَبِيْلِ

فرمائی اور (کفر کے) اندھیرے کو دور فرما دیا اور (باطل کی) تاریکی کو

اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَعَبَدْتَّ رَبَّكَ حَتّٰى اَتَاكَ

چھانٹ دیا اور اللہ کے راستہ میں کوشش اور قربانی کا حق ادا کر دیا اور آپ

الْيَقِيْنُ. جَزَاكَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنَّا وَعَنْ

اپنے رب کی عبادت میں لگے رہے یہاں تک کہ واصل بحق ہوئے، اللہ تعالیٰ

وَالِدَيْنَا وَعَنِ الْاِسْلَامِ خَيْرَ الْجَزَاءِ

آپ کو ہماری طرف سے، ہمارے والدین کی طرف سے اور ملت اسلامیہ

وَنَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ اَنْ تَشْفَعَ لَنَا عِنْدَ

کی طرف سے بہترین جزا عطا فرمائے۔ اور ہم پھر آپ سے شفاعت کا سوال

اللہِ یَوْمَ الْعَرْضِ یَوْمَ الْفَزَعِ الْاَکْبَرِ

کرتے ہیں، یہ کہ آپ اللہ تعالیٰ کے دربار میں ہماری سفارش کریں اعمال نامے

یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی

کے پیش ہونے کے دن، سخت گھبراہٹ کے دن، اس دن جب کسی کو نہ مال کام

اللہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ اِشْفَعْ لَنَا وَلِوَالِدَیْنَا

آئے گا نہ اولاد، مگر ہاں جو اللہ کے سامنے پاک وصاف دل لے کر آیا (تو وہ کام

وَلِجِیْرَانِنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَلِاَسَاتِذَتِنَا

آئے گا)۔ اے اللہ کے رسول! آپ ہماری شفاعت فرمایئے گا اور ہمارے

وَلِمَنْ اَوْصَانَا وَقَلَّدَنَا عِنْدَكَ بِدُعَاءٍ

ماں باپ اور ہمارے پڑوسیوں کی اور ہمارے بزرگوں کی اور ہمارے استادوں

اَلْخَیْرِ عِنْدَ الزِّیَارَۃِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

کی اور ہر اس شخص کی جس نے ہمیں وصیت کی اور ہمیں پابند بنا دیا کہ آپ کی

عَلَیْکَ یَا سُلْطَانَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

زیارت کے وقت اس کے لیے دعائے خیر کریں۔ درود وسلام آپ پر

وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ.

اے نبیوں اور رسولوں کے بادشاہ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

پھر سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے (مزار مقدس کی)

زیارت کرے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا اَبَا بَکْرِ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، سلام آپ پر

نِ الصِّدِّیْقِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ

اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ برحق۔

رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَى التَّحْقِيْقِ. اَلسَّلَامُ
سلام آپ پر اے رسول اللہ ﷺ کے ساتھی، دو
عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ثَانِيَ اثْنَيْنِ
(راہِ حق کے فدا کاروں) میں سے ایک جب کہ وہ غار میں چھپے
اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
ہوئے تھے۔ سلام آپ پر اے وہ (فدائے دین) جس نے اپنا
اَنْفَقَ مَالَهٗ كُلَّهٗ فِيْ حُبِّ اللّٰهِ وَحُبِّ
تمام مال اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں خرچ کر ڈالا
رَسُوْلِهٖ حَتّٰى تَخَلَّلَ بِالْعَبَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ
یہاں تک کہ ایک جبہ میں رہ گئے اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو
تَعَالٰى عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضَا
اور بہترین طریقے سے آپ کو راضی کرے اور جنت کو

وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ

آپ کے اترنے کی جگہ، آپ کے رہنے کی جگہ، آپ کے قیام کی جگہ اور

وَمَأْوَاكَ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَوَّلَ الْخُلَفَاءِ

آپ کا مستقل ٹھکانا بنائے۔ سلام آپ پر اے سب سے پہلے خلیفہ رسول،

وَتَاجَ الْعُلَمَاءِ وَصِهْرَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى

عالموں کے تاج اور نبی مصطفی ﷺ کے سُسر۔

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ.

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت آپ پر اور اس کی برکتیں۔

پھر سیدنا حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے مزار مقدس کی زیارت کرے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ.

سلام آپ پر، اے عمر بن الخطاب، سلام آپ پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاطِقًا بِالْعَدْلِ
اے انصاف اور سچائی کی بات کہنے والے۔
وَالصَّوَابِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَفِيَّ
سلام آپ پر اے محراب (مسجد نبوی) کی طرف بکثرت جانے والے۔
الْمِحْرَابِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ دِيْنِ
سلام آپ پر اے دین اسلام کو غالب کرنے والے۔
الْاِسْلَامِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُكَسِّرَ
سلام آپ پر اے بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے۔
الْاَصْنَامِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفُقَرَاءِ
سلام آپ پر اے فقیروں، ضعیفوں
وَالضُّعَفَاءِ وَالْاَرَامِلِ وَالْاَيْتَامِ. اَنْتَ
اور بیواؤں اور یتیموں کے سرپرست۔ آپ ہی ہیں

الَّذِیْ قَالَ فِیْ حَقِّكَ سَیِّدُ الْبَشَرِ لَوْ كَانَ

جن کے حق میں سید البشر ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

نَبِیٌّ مِنْ بَعْدِیْ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب ہوتے۔

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ

راضی ہو اللہ تعالیٰ آپ سے اور راضی کرے آپ کو بہترین رضا

الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ

کے ساتھ اور جنت کو بنائے آپ کے اترنے کی جگہ، آپ کے رہنے کی جگہ،

وَمَحَلَّكَ وَمَاْوَاكَ. اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَانِیَ

آپ کے ٹھہرنے کی جگہ اور آپ کا ٹھکانا۔ سلام آپ پر اے دوسرے

الْخُلَفَاءِ وَتَاجَ الْعُلَمَاءِ وَصِهْرَ النَّبِیِّ

خلیفۂ رسول اور علماء کے تاج اور نبی مصطفیٰ ﷺ کے خسر۔

الْمُصْطَفٰى وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ.

اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

پھر حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے مزارات کے درمیان ٹھہرے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَزِيْرَيْ رَسُوْلِ اللهِ

سلام آپ پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں وزیرو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا مُعِيْنَيْ رَسُوْلِ اللهِ

سلام آپ پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں مددگارو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام آپ دونوں پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

پھر حق تعالیٰ کے مقرب فرشتوں پر سلام بھیجے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا جِبْرَائِیْلَ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار جبریل،

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا مِیْکَائِیْلَ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار میکائیل،

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا اِسْرَافِیْلَ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار اسرافیل۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا عِزْرَائِیْلَ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار عزرائیل۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مَلَائِکَةَ اللهِ

سلام تم پر اے اللہ کے مقرب فرشتو

الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ
آسمانوں والو اور زمینوں والو

وَالْاَرَضِيْنَ كَافَّةً عَامَّةً اَلسَّلَامُ
سب پر ہر ایک پر۔

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ.
سلام تم پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

پھر قبلہ کی طرف منہ کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا رَجَاءَ
اے اللہ! اے سب جہانوں کے پروردگار،

السَّائِلِيْنَ وَاَمَانَ الْخَائِفِيْنَ وَحِرْزَ
اے سوال کرنے والوں کی امیدگاہ، اے ڈرنے والوں کے لیے

الْمُتَوَكِّلِيْنَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ

جائے امن، اے توکل کرنے والوں کے لیے پناہ گاہ، اے بڑے مشفق

يَا سُلْطَانُ يَا سُبْحَانُ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ

اے بڑے محسن، اے پورا پورا بدلہ دینے والے، اے صاحب اقتدار،

يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ اِسْمَعْ دُعَاءَنَا وَتَقَبَّلْ

اے مقدس ذات، اے ہمیشہ کے محسن، اے دعاؤں کے سننے والے،

زِيَارَتَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا

ہماری دعاء سن اور ہماری زیارت کو قبول کر اور ہمارے خوف کو دور کر اور

وَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَارْحَمْ اَمْوَاتَنَا وَتَقَبَّلْ

ہمارے عیبوں کو چھپا اور ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہمارے مرنے

حَسَنَاتِنَا وَكَفِّرْ سَيِّئَاتِنَا وَاجْعَلْنَا

والوں پر رحم فرما اور ہماری نیکیوں کو قبول فرما اور ہمارے گناہوں کو معاف کر

يَا اَللّٰهُ عِنْدَكَ مِنَ الْعَائِذِيْنَ الْفَائِزِيْنَ

اور اے اللہ اپنے ہاں ہمیں ان لوگوں میں شامل فرمالے جو تیری پناہ میں

الشَّاكِرِيْنَ الْمَجْبُوْرِيْنَ مِنَ الَّذِيْنَ

آنے والے ہیں، شادکام ہیں، شکرگزار ہیں، تیرے تابع فرمان ہیں، وہ

لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ

جنہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ غم۔ اپنی رحمت سے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط يَا رَبَّ

اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے،

الْعَالَمِيْنَ ط

اے سب جہانوں کے پالنے والے۔

پھر نبی کریم ﷺ کے سرہانے کی جانب لوٹے اور یہ آیات پڑھے:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
بیشک تمہارے پاس خدا کا پیغمبر آیا جو تم میں ہی سے ہے۔ اس پر وہ چیز
عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ
گراں ہے جس سے تم کو تکلیف پہنچے تمہاری بھلائی کا حریص ہے
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ. فَاِنْ تَوَلَّوْا
ایمان والوں پر بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے، پھر بھی
فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
اگر (بدنصیب کافر) منہ پھیریں تو اے پیغمبر ان سے کہہ دیجیے مجھے اللہ کافی
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط
ہے کوئی بندگی کے لائق نہیں سوائے اس کے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَآئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ درحقیقت اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا

رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود و سلام بھیجو۔

تَسْلِیْمًا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ

اے اللہ! تو آپ پر صلوٰۃ و سلام اور برکت نازل فرماتا رہ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ اِیْمَانًا

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے عطا فرما دہ ایمان جو کامل ہو،

كَامِلًا ثَابِتًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا

پائیدار ہو جس کی وجہ سے تو میرے دل میں سما جائے اور ایسا سچا یقین

صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا

(عطا فرما) کہ میں سمجھ لوں کہ مجھے صرف وہی پہنچے گا جو تو نے میری تقدیر

كَتَبْتَ لِیْ وَعِلْمًا نَافِعًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا

میں لکھ دیا ہے اور (عطا فرما) نفع بخش علم، ڈرنے والا دل (تیرا) ذکر

وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّوَلَدًا صَالِحًا وَّرِزْقًا

کرنے والی زبان اور نیک اولاد اور روزی وسعت کے ساتھ، حلال اور

وَّاسِعًا وَّحَلَالًا طَيِّبًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا

پاک اور (توفیق بخش) سچی توبہ، بہتر صبر،

وَّصَبْرًا جَمِيْلًا وَّاَجْرًا عَظِيْمًا وَّعَمَلًا صَالِحًا

ثواب عظیم اور نیک عمل (کی) جو مقبول ہو

مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ

اور ایسی تجارت (کی) جس میں کبھی گھاٹا نہ ہو۔ اے نوروں کے نور،

يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِيْ وَجَمِيْعَ

اے دلوں کا حال جاننے والے، مجھے اور تمام مسلمانوں کو اندھیریوں سے

الْمُسْلِمِيْنَ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ فِي

نکال کر نور کی طرف پہنچا دنیا میں بھی اور

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

آخرت میں بھی اور مجھے اسلام کی حالت میں موت دے اور مجھے

بِالصَّالِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

نیک لوگوں میں شامل فرما، اپنی رحمت سے، اے سب رحم کرنے والوں

يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط

سے زیادہ رحم کرنے والے، اے سب جہانوں کو پالنے والے۔

پھر قبلہ کی طرف منہ کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَاتَدَعْ لَنَا فِيْ مَقَامِنَا هٰذَا

اے اللہ! ہمارے اس معزز مقام میں سیدنا رسول اللہ ﷺ کے مواجہہ میں

الشَّرِيْفِ بَيْنَ يَدَيْ سَيِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ

ہمارا کوئی گناہ نہ رہے جسے تو معاف نہ کرے اور

ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا يَا اَللّٰهُ اِلَّا فَرَّجْتَهٗ

اے اللہ کوئی غم نہ رہے جسے تو دور نہ فرمادے اور اے اللہ!

وَلَا عَيْبًا يَا اَللّٰهُ اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا مَرِيْضًا

کوئی عیب نہ رہے جسے تو چھپا نہ دے اور اے اللہ! کوئی بیمار نہ رہے جسے تو

يَا اَللّٰهُ اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَعَافَيْتَهٗ وَلَا مُسَافِرًا

صحت و آرام عطا نہ فرما دے اور اے اللہ! کوئی مسافر نہ رہے جسے تو

يَا اَللّٰهُ اِلَّا نَجَّيْتَهٗ وَلَا غَائِبًا يَا اَللّٰهُ اِلَّا

(سفر کی مشکلات سے) چھٹکارا نہ دے دے اور اے اللہ! کوئی کھویا ہوا نہ

رَدَدْتَّهٗ وَلَا عَدُوًّا يَا اَللّٰهُ اِلَّا خَذَلْتَهٗ

رہے جسے تو لوٹا نہ دے اور اے اللہ! کوئی دشمن نہ رہے جسے تو رسوا اور برباد

وَدَمَّرْتَهٗ وَلَا فَقِيْرًا يَا اَللّٰهُ اِلَّا اَغْنَيْتَهٗ

نہ کردے اور اے اللہ! کوئی فقیر نہ رہے جسے تو غنی نہ کرے اور اے اللہ!

وَلَاحَاجَةً يَا اَللّٰهُ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا

ہماری دنیا اور آخرت کی ضرورتوں میں سے کوئی ضرورت جس میں ہماری

وَالْاٰخِرَةِ لَنَا فِيهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا

بہتری ہو ایسی نہ رہے جسے تو پورا نہ کردے اور آسان نہ فرما دے۔

وَيَسَّرْتَهَا. اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَوَائِجَنَا وَيَسِّرْ

اے اللہ! ہماری حاجتوں کو پورا فرما دے اور ہمارے کاموں کو آسان

اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَتَقَبَّلْ زِيَارَتَنَا

کردے اور ہمارے دلوں کو کھول دے اور ہماری (اس) زیارت کو قبول

وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا وَاغْفِرْ

فرما اور ہمارے خوف کو دور کردے اور ہمارے عیبوں کو چھپا دے اور

ذُنُوْبَنَا وَاكْشِفْ كُرُوْبَنَا وَاخْتِمْ

ہمارے گناہوں کو معاف فرما دے اور ہماری تکلیفوں کو دور کردے اور

بِالصَّالِحَاتِ اَعْمَالَنَا وَرُدَّ غُرْبَتَنَا اِلٰی

نیکیوں کے ساتھ ہمارے اعمال کا خاتمہ کر اور ہماری مسافرت کو ہمیں اپنے

اَهْلِنَا وَاَوْلَادِنَا سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ

اہل وعیال میں لوٹا کر دور کر دے اس حال میں کہ ہم صحیح سلامت ہوں،

مَسْتُوْرِیْنَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ

کامیاب ہوں، ہمارے عیبوں پر پردہ پڑا ہوا اور ہمیں اپنے نیک بندوں

الصَّالِحِیْنَ مِنَ الَّذِیْنَ لَاخَوْفٌ عَلَیْهِمْ

میں شامل فرما، ان نیک بندوں میں جن پر نہ کبھی خوف طاری ہو اور نہ

وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

غمگین ہوں۔ اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں سے

الرَّاحِمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط

زیادہ رحم کرنے والے، اے سب جہانوں کے پالنے والے۔

**تنبیہ:** صلوٰۃ وسلام اور روضۂ اطہر کے پاس اور مسجد نبوی میں بھی دعا کرتے وقت کسی خاص دعا کی تخصیص نہیں، آپ حضورِ قلب کے ساتھ جو دعائیں جس زبان میں چاہیں اپنی معروضات پیش کریں۔

پھر قبرستان جنت البقیع میں جائے اور سب سے پہلے حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے مزار مقدس کی زیارت کرے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عُثْمَانَ بْنَ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار عثمان بن عفان۔

عَفَّانَ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنِ اسْتَحْيَتْ

سلام آپ پر اے وہ کہ جس سے اللہ کے فرشتے بھی شرمائے۔

مِنْكَ مَلَائِكَةُ الرَّحْمٰنِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
سلام آپ پر اے وہ کہ جس نے قرآن کو اپنی تلاوت سے
يَا مَنْ زَيَّنَ الْقُرْاٰنَ بِتِلَاوَتِهٖ وَنَوَّرَ
زینت دی اور محراب کو اپنی امامت سے منور کیا
الْمِحْرَابَ بِاِمَامَتِهٖ وَسِرَاجَ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي
اور اے اللہ تعالیٰ کے چراغ جنت میں۔
الْجَنَّةِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَالِثَ الْخُلَفَاءِ
سلام آپ پر اے تیسرے خلیفہ راشد،
الرَّاشِدِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ
اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو اور آپ کو بہترین رضامندی کے ساتھ
وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ
راضی کردے اور جنت کو آپ کے اترنے کی جگہ،

مِنْكَ مَلَائِكَةُ الرَّحْمٰنِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
سلام آپ پر اے وہ کہ جس نے قرآن کو اپنی تلاوت سے
يَا مَنْ زَيَّنَ الْقُرْاٰنَ بِتِلَاوَتِهٖ وَنَوَّرَ
زینت دی اور محراب کو اپنی امامت سے منور کیا
الْمِحْرَابَ بِاِمَامَتِهٖ وَسِرَاجَ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي
اور اے اللہ تعالیٰ کے چراغ جنت میں۔
الْجَنَّةِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَالِثَ الْخُلَفَاءِ
سلام آپ پر اے تیسرے خلیفہ راشد،
الرَّاشِدِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ
اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو اور آپ کو بہترین رضامندی کے ساتھ
وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ
راضی کردے اور جنت کو آپ کے اترنے کی جگہ،

مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَأْوَاكَ

آپ کے رہنے کی جگہ اور آپ کے ٹھہرنے کی جگہ اور آپ کا ٹھکانا بنائے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ.

سلام آپ پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

اس کے بعد بقیع کے دوسرے مزارات پر جہاں تک بسہولت ممکن ہو حاضر ہو کر فاتحہ اور سلام پڑھے۔

۱۔ مزار سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

۲۔ مزار سیدتنا فاطمہ بنت اسد (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چچی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی والدہ)

۳۔ مزار سیدتنا حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا

۴۔ مزارات شہدائے کرام متصل بقیع

۵۔ مزار سیدنا ابراہیم (صاحبزادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

۶۔ مزار سیدنا امام نافع مدنی رحمۃ اللہ علیہ۔

۷۔ مزار سیدنا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ۔

۸۔ مزار سیدنا عقیل ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

۹۔ مزارات امہات المومنین رضی اللہ عنہن۔

۱۰۔ مزارات بنات رضی اللہ عنہن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

۱۱۔ مزار سیدنا عباس رضی اللہ عنہ (عم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

۱۲۔ مزار سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ وامام زین العابدین وامام محمد باقر وامام جعفر صادق رضی اللہ عنہم

۱۳۔ مزار سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا (بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

۱۴۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپیوں کے مزارات۔

۱۵۔ مزار سیدنا اسمعیل بن امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

۱۶۔ مزار سیدنا مالک انصاری البیرقی

۱۷۔ مزار سیدنا ذکی الدین رحمۃ اللہ علیہ

۱۸۔ مزار سیدنا علی عریضی

۱۹۔ مزار سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ (جمعرات کے دن)

۲۰۔ دیگر مزارات بقیع

۲۱۔ مزارات شہداء جو قبے کے باہر ہیں۔

ان بزرگوں کی زیارت کے موقع پر مسنون طریقوں سے تجاوز نہ کیجیے اور پورے بقیع پر عبرت و تفکر کی نظر ڈالیے۔ یہاں چپہ چپہ پر ایمان و جہاد اور عشق و محبت کی تاریخ کندہ ہے۔ دورِ رسالت اور دورِ صحابہ کی ساری تاریخ اور ان حضرات کے مجاہدانہ اور دین کے لیے سرفروشانہ کارناموں کی یاد ضرور تازہ کیجیے اور ان کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کے لیے دعائیں اور عہد کیجیے۔

پھر قبۃ الثنایا میں آئیے، نفل پڑھیے اور دعا مانگیے۔

پھر منگل کے روز مسجد قبلتین میں آئیے اور یہاں نفل پڑھ

کر دعا مانگے۔ یہ مواقع روز روز ہاتھ نہیں آسکتے جس قدر ممکن ہو نیکیاں حاصل کرتا رہے۔

پھر ان چار مسجدوں میں جو مسجد قبلتین کے راستے میں ہیں، پھر اس غار پر آئے جو جبل سلع پر ہے اور وہاں نفل پڑھے اور دعا مانگے۔

پھر شہدائے (جنگِ) احد (کے مزارات) کی زیارت کرے اور فاتحہ وسلام پڑھے۔

**نوٹ:** مسجد قبا میں گھر سے وضو کر کے جائے، نماز پڑھے، دعا مانگے اور چلا آئے تو ایک عمرہ کا ثواب ملتا ہے اور اگر ہو سکے تو روزانہ ورنہ جس روز ممکن ہو بار بار مسجد قبا کی حاضری موجب اجر عظیم ہے۔ مدینہ منورہ کے چند روزہ قیام کی قدر کرے بار بار ایسا موقع کہاں ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائے۔

پھر ہفتہ کے دن مسجد قبا میں آئے اور دو رکعت نفل پڑھے

اور دعا مانگے اور عمرہ کا ثواب پائے۔

پھر مسجد قبا کے کونے میں کشف نامی طاق کے قریب آئے اور آیت لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى کے نازل ہونے کی جگہ اور (بوقت ہجرت) حضور ﷺ کی اونٹنی کے بیٹھنے کی جگہ (کے قریب آئے) اور یہاں چار مسجدیں ہیں یہاں نفل پڑھے اور دعا مانگے۔

پھر مسجد شمس، مسجد اجابت، مسجد جمعہ اور مسجد بنی نجار میں (جو قبلہ کی طرف ہیں) آئے۔ پھر مسجد مائدہ میں آئے جو بقیع کے پاس ہے۔ اور مسجد اجابت ثانی میں آئے، یہ اس کے پاس ہی ہے اور ان دونوں میں نفل پڑھے اور جو چاہے دعا مانگے اور رخصت ہونے کے وقت یہ وداعی الفاظ پڑھے:

## وداعی سلام

اَلْوَدَاعُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْفِرَاقُ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

رخصت ہوتا ہوں اے اللہ کے رسول، آپ سے جدا ہوتا ہوں اے

اَلْاَمَانُ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ لَا جَعَلَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

اللہ کے نبی۔ امن و عافیت (آپ کے واسطہ سے) چاہتا ہوں اے

اٰخِرَ الْعَھْدِ لَا مِنْكَ وَلَا مِنْ زِیَارَتِكَ وَلَا

اللہ کے پیارے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس آپ کی خدمت میں

مِنَ الْوُقُوْفِ بَیْنَ یَدَیْكَ اِلَّا وَمِنْ

باریابی، آپ کی زیارت اور آپ کے حضور میں حاضری کو آخری نہ بنائے،

خَیْرٍ وَّعَافِیَةٍ وَّصِحَّةٍ وَّسَلَامَةٍ اِنْ عِشْتُ

بلکہ اگر خیر و عافیت اور صحت و سلامتی کے ساتھ زندہ رہا تو ان شاء اللہ تعالیٰ

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی جِئْتُكَ وَاِنْ مُتُّ

پھر حاضر ہوں گا اور اگر مرگیا تو میں آج کے دن سے

فَاَوْدَعْتُ عِنْدَكَ شَهَادَتِیْ وَاَمَانَتِیْ

قیامت کے دن تک کے لیے اپنی شہادت اپنی امانت اپنے عہد اور

وَعَهْدِیْ وَمِیْثَاقِیْ مِنْ یَّوْمِنَا هٰذَا اِلٰی

اپنے پختہ وعدہ کو آپ کے پاس محفوظ کرچکا ہوں

یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَهِیَ شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

اور وہ گواہی ہے اس بات کی کہ خدائے واحد کے سوا کوئی عبادت کے لائق

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

نہیں، وہ یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور (اس کے ساتھ) میں (یہ بھی)

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندہ اور رسول ہیں۔ تیرا پروردگار

عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

رب العزت ان تمام عیبوں سے پاک ہے جنہیں کافر اس کے ذمہ لگاتے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. قَالَ رَسُوْلُ

ہیں اور سلام اس کے رسولوں پر اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو سب

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ قَبْرِيْ

جہانوں کا پالن ہار ہے۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جس نے میری قبر کی

وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِيْ. وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

زیارت کی میری شفاعت اس کے لیے واجب ہوگئی۔ اور فرمایا نبی ﷺ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَنِيْ بَعْدَ مَمَاتِيْ

نے جس نے میری وفات کے بعد میری زیارت کی تو

فَكَأَنَّمَا زَارَنِيْ فِيْ حَيَاتِيْ.

گویا اس نے میری زندگی ہی میں میری زیارت کی۔

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ

بیشک اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے جو نیکی کرتے ہیں۔

ظفر مندی ثمر ہوتا ہے عمل کا
کہ بے عمل دنیا میں کچھ نہیں ہوتا

## تقویٰ اور احتیاط کا راستہ

حج اور زیارت پر حاضری دینے والوں میں سے بعض لوگوں سے بوجہ ناواقفیت یا غفلت بعض ایسی کوتاہیاں اس سفر میں سرزد ہوجاتی ہیں کہ جن سے اجتناب ضروری ہے اور تھوڑی سی توجہ رکھنے سے ہر ذی ہوش کا محتاط بن جانا ممکن ہے اور اس طرح اس مبارک سفر کی برکات سے پورا پورا استفادہ حاصل ہونا یقینی ہوجاتا ہے۔ ان امور کے اظہار سے کسی کی دل شکنی اور گستاخی اپنا شیوہ نہیں ہے بلکہ پوری ہمدردی اور محبت کے تحت

اظہار حقیقت ہے اور مقصد صرف احتیاط کا پہلو ذہن نشین کرانا ہے۔ معافی چاہتے ہوئے مثال کے طور پر چند امور درج ذیل ہیں۔

نماز کو جائز وقت میں ہوائی جہاز یا سمندری جہاز یا موٹر بس ہر جگہ ادا کرنا ممکن ہے (قضاء پڑھنے کے تصور سے اکثر قضا ہو جاتی ہیں) اس میں پوری کوشش کرنے سے کامیابی ہوتی ہے بلکہ جماعت کے ساتھ ہی ادا ہوتی ہے۔ سارے سفر میں جھوٹ بولنا، دنیا کی باتیں کرنا، غیبت کرنا، بہتان باندھنا، لڑائی لڑنا، دھکا دینا بالکل ترک کر دینا ضروری ہے۔ خانہ کعبہ کے مسجد حرام میں اور مدینہ طیبہ کی مسجد نبوی میں پہلے سے آئے ہوئے اور بیٹھے ہوئے نمازیوں کی صفوں کو چیرتے ہوئے کندھوں پر سے پھاندتے ہوئے ہاتھ میں جوتے پکڑے ہوئے اگلی صفوں میں

اپنے لیے جگہ نکالنے کی کوشش کرنا کوئی فعل مستحسن نہیں ہے، نہ اس خلافِ انسانیت طریقہ کے ارتکاب کے بعد ثواب کا استحقاق قائم ہوسکتا ہے۔ صفوں کے درمیان زبردستی گھسنا اور ایک نئی صف قائم کرنا اور اس طرح اپنے اور دوسرے لوگوں کے لیے سجدے میں دشواری پیدا کرنا کوئی ثواب کا کام نہیں ہوسکتا۔ مسجد میں لیٹنا ایسی صورت سے کہ پیر قبلہ شریف کی طرف ہوں یا لوگوں کی آمد و رفت میں تنگی ہو یا بغیر اپنا بستر بچھائے ہوئے جائے نماز یا فرش مسجد میں سو جانا مناسب نہیں ہے۔ بعض لوگ سونے کے بعد نماز کے وقت بغیر وضو کیے ہوئے جماعت میں شریک ہوجاتے ہیں اور سمجھانے پر بھی یہ نہیں سمجھتے کہ بغیر وضو کیے ہوئے نماز ادا نہیں ہوتی۔ بعض سوتے میں خود ہی ناپاک ہوجاتے ہیں اور مسجد کے فرش کو بھی ناپاک کردیتے ہیں اور بغیر

مسجد کو طاہر کیے ہوئے چل دیتے ہیں۔ یہ بہت بڑا ظلم ہے۔ بہتر یہ ہے کہ مسجد میں لیٹنے اور سونے کا پروگرام ترک کر دے۔ بعض لوگ مسجد میں تھوکنا وضو کرنا اور کھانا پکانا تک درست سمجھتے ہیں (مسجد کو عبادت تک محدود رکھنا ہی درست ہے) مسجد میں خرید و فروخت یا کچھ دے کر پانی یا زمزم پینا اور ایک ریال دے کر سبیل کے نام سے صراحی کا پانی مفت تقسیم کرانا قابل غور ہے۔ مسجد میں چلنے والے یا طواف کرنے والے کو کہنی مارنا یا پیر پر پیر رکھنا قابلِ ترک ہیں۔

بحری جہاز کے جس درجہ میں آپ سفر کر رہے ہیں اس سے اوپر والے درجہ میں کسی طریق پر قبضہ کرنا، سونا، غسل کرنا، فرسٹ کلاس کے مسافروں کے کمروں کے برآمدوں میں جا کر آدھی رات تک زور زور سے باتیں کرنا اس طرح اپنی تفریح یا

سیر حاصل کرنے کی خاطر دوسروں کی نیند یا آرام میں مزاحم ہونا وغیرہ ایسی چیزیں ہیں کہ جو دوسرے مسافروں کے حقوق تلف کرنے کے مترادف ہیں یا تیسرے درجہ میں اپنا بستر ضرورت اور حق سے زیادہ بچھا کر قبضہ کر لینا اور دوسروں کے لیے سبب تنگی بن جانا درست نہیں ہوسکتا۔ یہ باتیں تو معمولی معلوم ہوتی ہیں اور اس لیے ان کی طرف التفات کم ہوتا ہے لیکن غور اور تامل سے اس کے نتائج غیر مستحسن اور قابل مواخذہ معلوم ہوتے ہیں، اس لیے ضرورت ہے کہ تقویٰ اختیار کیا جائے۔

مدینہ طیبہ میں روضۂ اطہر اور منبر شریف کے درمیانی حصہ جنت کا ایک ٹکڑا ہے جو اس مقام میں داخل ہوا وہ گویا اس عارضی زندگی میں داخلِ جنت ہوا۔ حضور سرور عالم ﷺ کی حیات منصوص ہے۔ صلوٰۃ وسلام جو وہاں کی حاضری پر عرض کیا جاتا

ہے اس کو حضور اکرم ﷺ خود سنتے ہیں۔ حاضر ہونے والا مستحق شفاعت ہو جاتا ہے۔ بہرحال اس پاک اور بابرکت قطعہ زمین میں داخلہ اس قدر عظیم سعادت ہے اور حضور ﷺ کے سامنے کی حاضری کی کیفیت جو قلب پر ہر حاضر ہونے والے پر اس کی استعداد کے مطابق پڑتی ہے اس کا بیان اور اندازہ ناممکن ہے جس کو یہ سعادت نصیب ہوئی گویا کہ اس نے حضرت ﷺ کی زندگی میں حاضری کا شرف حاصل کیا۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

## حج

ایک ایسا مقدس فریضہ اسلام ہے جو انسان کی زندگی کے مختلف شعبوں پر حاوی اور اثر انداز ہے اور اس کا بڑا مقصد یہ

ہے کہ حج کے مختصر سے دوران میں تقویٰ اور حسن اخلاق کے جواہر ایک مسلمان کے اندر پیدا ہو جائیں۔

اس سلسلہ میں عازمین حج بیت اللہ شریف اس بات کا خوب خیال رکھیں کہ وہ سارے سفر میں نہایت ہی صبر و شکر ضبط و تحمل کے ساتھ معاملہ کریں۔ نماز کا اور ہر دین کی بات کا خوب اہتمام کریں۔ یہ نہ سمجھیں کہ تفریحاً کسی سفر پر جا رہے ہیں بلکہ اس کا یقین رکھیں کہ اپنی اصلاحِ نفس کے لیے کسی عظیم الشان درس گاہ یا خانقاہ میں قدم رکھ رہے ہیں۔ یہ مبارک سفر امتحان و مصائب سے لبریز ہے۔ قدم قدم پر ہر چیز اپنی مرضی اور خواہش کے خلاف ہوتی رہتی ہے، گویا شیطان کے لشکر اور خواہشات نفسانی کے خلاف میدان کارزار ہیں، آپ کفن پہنے ہوئے سر بکف نکل رہے ہیں اور مقابلہ میں کامیابی کے لیے سب سے

بڑا ہتھیار تقویٰ ہے۔ حضرت حق جل مجدہٗ کا ارشاد اس کے متعلق یہی ہے کہ اس مبارک سفر کا توشہ اور بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔

(آیۃ) وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى

اور اپنے ساتھ زادِ راہ بھی لے لیا کرو اور بہترین توشہ تقویٰ یعنی پرہیزگاری ہے

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں
راہ دکھلائیں کسے رہ رو منزل ہی نہیں
کوئی قابل ہو تو ہم شان کیے دیتے ہیں
ڈھونڈنے والے کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں

(علامہ اقبال)

یہ حقیقت ہے کہ خوف خدا جتنا بھی زیادہ ہوگا اتنا ہی ہر معاملہ اللہ تعالیٰ کے ڈر کی وجہ سے درست ہو جاتا ہے اور خلافِ شرع قدم اٹھنا دشوار ہو جاتا ہے۔ نیز حقوق العباد اور حقوق اللہ

کی ادائیگی بسہولت ہوتی ہے۔

اگر آپ نے اس مبارک سفر کی ہر ہر حرکات وسکنات کو اپنی اصلاحِ نفس کے لیے اور اپنے اندر اسلامی پاکیزہ اخلاق اخوت، محبت، مودت والفت پیدا کرنے میں گزار کر اپنی پوری زندگی صحیح اسلامی تعلیمات کے ڈھانچہ میں ڈھال لی اور اس میں آپ کامیاب ہو گئے تو آپ کا حج بیشک مقبول ہوگا۔ ان شاء اللہ! اگر حج سے واپسی پر اعمال صالحہ اور پرہیزگاری کی رغبت بڑھ گئی تو یہ علامت حج مبرور کی ہے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ حج مبرور کی جزا جنت کے سوا کچھ نہیں۔ خوب یاد رکھیں کہ حج سے واپسی پر وہاں کی نادر اشیاء اور تحفہ جات، تبرکات مثلاً زمزم شریف، سرمے و تسبیحیں وغیرہ دوست احباب و اقارب کے لیے لے جاتے ہیں لیکن حج کا بہترین تحفہ یہ ہے کہ آپ

وہاں سے مومن صالح بن کر آئیں۔ اعمال نیک کی طرف رغبت اور گناہ سے نفرت کا جذبہ پیدا ہو جائے۔ یہ تحفہ آپ کی اور تمام امت مرحومہ کی دینی و دنیوی زندگی کو بنانے والا ثابت ہوگا، ان شاء اللہ!

برادران کرام! مصائب سفر کا بیشتر حصہ تو خیالی اور اپنے دماغ کا پیدا کردہ ہوتا ہے، باقی تھوڑی بہت تکلیفیں جو واقعی ہوتی ہیں اگر یہ علم صحیح قائم ہو جائے کہ یہ کس کی راہ میں پیش آ رہی ہیں تو تمام تکلیف آرام سے اور درد راحت سے تبدیل ہو جائے۔ ہر گمراہی کی بنیاد انسان کے اسی جذبہ سے پُر ہے کہ اپنی مرضی کو سب پر حکمران دیکھنا چاہتا ہے۔ اسلام اسی باطل پرستی کی تصحیح کے لیے ہے۔ اسلام کے معنی اپنی مرضی کو اپنے پیدا کرنے والے کی مرضی کے محکوم کر دینے کے ہیں اور فریضۂ حج اسی مقصد

کی تکمیل کا ایک آلہ ہے۔ پھر اگر اس راستہ میں کچھ امور ناخوشگوار پیش آئیں تو ان پر بے صبری کا اظہار کتنی بڑی محرومی و بدنصیبی ہے۔ دنیا میں کسی کے ساتھ ذرا سا دل کا لگاؤ پیدا ہو جاتا ہے پھر دیکھیے کہ اس کی گلی کا ہر کانٹا کس طرح پھول بن جاتا ہے۔ پس وہ جو سب محبوبوں کا محبوب ہے اور سب کی محبتوں کا تاجدار ہے اگر اس کی راہ میں کوئی بات خلافِ مزاج یا خلافِ توقع پیش آئے تو وہ بات ہی ایسی کیا ہو سکتی ہے جس کے چرچے زبانوں پر لائے جائیں۔

آزمائش ہے نشانِ بندگانِ محترم
جانچ ہوتی ہے اسی کی جس پر ہوتا ہے کرم

# بغرضِ سہولت روزمرہ کے مستعمل عربی الفاظ

| عربی | اردو | عربی | اردو |
|---|---|---|---|
| واحد | ایک | عشر | دس |
| اثنین | دو | احدی عشر | گیارہ |
| ثلاث | تین | اثنا عشر | بارہ |
| اربع | چار | عشرین | بیس |
| خمس | پانچ | ثلثین | تیس |
| ست | چھ | اربعین | چالیس |
| سبع | سات | خمسین | پچاس |
| ثمانیة | آٹھ | ستین | ساٹھ |
| تسع | نو | سبعین | ستر |

| عربی | اردو | عربی | اردو |
|---|---|---|---|
| ثمانین | اسی | عیش | روٹی |
| تسعین | نوے | عیش افرنجی | ڈبل روٹی |
| مائۃ | سو | بیض | انڈا |
| مائتین | دوسو | ارز | چاول |
| الف | ہزار | لحم | گوشت |
| مویا | پانی | دقیق | آٹا |
| حبل | رسی | بصل | پیاز |
| فراش | بستر | عدس | مسور |
| ثلج | برف | بقل | ترکاری |
| خبز | خمیری روٹی | شارع | راستہ |

| عربی | اردو | عربی | اردو |
|---|---|---|---|
| جمرك | کسٹم | تين | انجیر |
| بيت | گھر | لوز | بادام |
| سيارة | موٹر | حبحب | تربوز |
| طيارة | ہوائی جہاز | تفاح | سیب |
| عربية | گاڑی | سوق | بازار |
| عربجي | گاڑیبان | بابور | جہاز |
| باب | دروازہ | بحر | دریا |
| فلوس | پیسہ | ساعة | گھڑی رگھنٹہ |
| موز | کیلا | دقيقة | منٹ |
| برتقال | نارنگی | حوائج | اسباب وسامان |

| عربی | اردو | عربی | اردو |
|---|---|---|---|
| عفش | سامان | قماش | کپڑا |
| قشاء | ککڑی | منديل | رومال |
| اخوی | میرا بھائی | احرام | بڑا رومال |
| ابوی | میرا باپ | ملعقة | چمچہ |
| امی | میری ماں | صحن | رکابی |
| اختی | میری بہن | دجاجة | مرغی |
| خادم | نوکر | ناموس | مچھر |
| كفيه | ٹوپی | نار | آگ |
| عمامة | پگڑی | فحم | کوئلہ |
| ثوب | پیرہن | دافور | چولھا |

| عربی | اردو | عربی | اردو |
|---|---|---|---|
| بطحا | مٹی | طفل | بچہ |
| شركة | کمپنی | ولد | بیٹا |
| حليب | دودھ | كبريت | ماچس |
| لبن | دہی | ابرة | سوئی |
| جمل | اونٹ | ورق | کاغذ |
| بقرة | گائے | ظرف | لفافہ |
| غنم | بکری | مطر | بارش |
| مروش | غسل خانہ | جريدة | اخبار |
| رجال | مرد | جدار | دیوار |
| حريم | عورت | ادام | سالن |

| عربی | اردو | عربی | اردو |
|---|---|---|---|
| بامیة | بھنڈی | تنکه | ڈبہ |
| شاء | چائے | زفه | پانی والا |
| فجل | مولی | فنجان | پیالی |
| فوم | لہسن | سمن | گھی |
| فلفل | مرچ | مرقه | شوربہ |
| نعناع | پودینہ | زنطه | چٹنی |
| صبول | پان | تمر | کھجور |
| فوفل | سپاری | کحل | سرمہ |
| علبة | ڈبہ | تعال | آیئے |
| کل | کھاؤ | امش | چلیے |

| عربی | اردو | عربی | اردو |
| --- | --- | --- | --- |
| ودّ | لے جا | شف | دیکھیے |
| اعط | دے | جئت | میں آیا |
| اشرب | پیجیے | طیب | اچھا |
| اروح | میں جاتا ہوں | کم | کتنا |
| رح | جاؤ | ایش | کیا |
| قریب | نزدیک | انزلوا | اتر جاؤ |
| شیل | اٹھا | کم تاخذ | کتنا لے گا |
| ابغ | میں چاہتا ہوں | البرید | ڈاک خانہ |
| اسق | پلائیے | برقیة | تار |
| خذ | لیجیے | فوق | اوپر |

| عربی | اردو | عربی | اردو |
|---|---|---|---|
| وراء | پیچھے | جواز | پاسپورٹ |
| بعید | دور | رسوم | ٹیکس |
| قدام | آگے | الیوم | آج |
| کبیر | بڑا | بکرة | آئندہ کل |
| صغیر | چھوٹا | امس | گزشتہ کل |
| عالی | اونچا | العام | سال |
| رباط | مسافرخانہ | ذراع | گز |
| حریر | ریشم | | |

لب پہ ذکر اللہ کی تکرار ہو
دل میں ہر دم حق کا استحضار ہو
اس پہ توکرلے اگر حاصل دوام
پھر تو بس کچھ دن میں بیڑا پار ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ

اے اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں رچ جائے اور

وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ

سچا یقین تاکہ میں اس پر یقین رکھوں کہ مجھ کو نہیں پہنچ سکتا مگر جو

لَایُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرِضًا بِمَا

تو نے میرے مقدر میں لکھ دیا ہے اور عطا فرما دے مجھ کو رضا مندی اس پر

قَسَمْتَ لِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

جو تو نے مجھ کو بانٹ کر دیا ہے۔ بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(الحزب الاعظم)

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡمِ

## اضطرارِ مدینہ

مبارک ہو اے بیقرارِ مدینہ
بلاوا ہے یہ اضطرارِ مدینہ
ہو طے جلد اے رہگزارِ مدینہ
بہت سخت ہے انتظارِ مدینہ
الٰہی دیکھا دے بہارِ مدینہ
کہ دل ہے بہت بیقرارِ مدینہ
یہ دل ہو اور انوار کی بارشیں ہوں
یہ آنکھیں ہوں اور جلوہ زارِ مدینہ
وہاں کی ہے تکلیف راحت سے بہتر
مجھے گل سے بڑھ کر ہے خارِ مدینہ
ہوائے مدینہ ہو بالوں کا شانہ
ہو آنکھوں کا سرمہ غبارِ مدینہ

کبھی گرد کعبے کے ہوں میں تصدق
کبھی جا کے ہوں میں نثارِ مدینہ
کبھی لطف مکے کا حاصل کروں میں
کبھی جا کے لوٹوں بہارِ مدینہ
رہے میرا مسکن حوالی کعبہ
بنے میرا مدفن دیارِ مدینہ
پہنچ کر نہ ہو لوٹنا پھر وہاں سے
وہیں رہ کے ہوں جاں سپارِ مدینہ
بصد عیش سوؤں میں تا صبحِ محشر
جو ہو میرا مرقد کنارِ مدینہ
مجھے چپہ چپہ زمیں کا ہو یثرب
میں ایسا بنوں راز دارِ مدینہ
میں پسماندہ ہوں کیوں نہ حسرت سے دیکھوں
سوائے عازمانِ دیارِ مدینہ

وہاں جلوہ فرما حیات النبی ہیں
زہے زائرین مزارِ مدینہ
نمک بر جراحت ہے اف ذکر طیبہ
کہ ہوں آہ میں دلفگارِ مدینہ
میں جاؤں وہاں نیک اعمال لے کر
کہ یارب نہ ہوں شرمسارِ مدینہ
الٰہی بصد شوق مجذوب پہنچے
یہ ناکام ہو کامگارِ مدینہ
(حضرت مجذوب رحمۃ اللہ علیہ)

## حج قران کے احرام کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْھُمَا مِنِّیْ

اے اللہ! میں نے حج وعمرہ دونوں کا ارادہ کیا ہے، پس تو ان دونوں کو میرے لیے آسان کردے اور میری جانب سے قبول فرمالے۔

## حج بدل کے احرام کی یا کسی دوسرے کی طرف سے احرام کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ (اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ) مِنْ فُلَانٍ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنْ فُلَانٍ.

(فلاں کی بجائے اس شخص کا نام لے)

پائینیر آرٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ،

عبداللہ ہارون روڈ، صدر کراچی ۷۴۴۰۰